Title - LAONI BANARASI

Creator - SRI Mat Kashi Gir Banarasi Param Hans.

Publisher - Matba Munshi Nawal Kishore (Kanpur).

Date - 1884.

Pages - 106.

Subjects -

لاونی بنارسی

ارتھات مرہٹی خیال

سری مت کاشی گر بنارسی پرم ہنس نے دیوتا اور دیبیون کی استت کیکر

برہم کی اوپاسنا برہم گیان اوپدیس

اور بہر بھگتون کے گیان کی ڈرہتا کے ہیت سری کرشن چندر پرم برہم کی بال کریڑا کا برنن

اردو اور بہاکہا ات للت خیالون مین کیا ہو

وہی

ات اوتم برنون مین لکہا سے اور جہانا آ چیت اتہ پر شدہ سے شدہ کرلیے

استہان کانپور

مطبع منشی نول کشور مین چہاپی گئی

سنہ ۱۸۹۴ع

کوئی اسکو لاؤنی کہتے ہین اور کوئی مرہٹی اور خیال کہتے ہین اصل مین اسکا بنانا اور گانا دکن سے شروع ہوا اور
اسکے دو مصنف ہوئے ایک کا نام تکن گر اور دوسرے کا نام شاہ علی تھا انھون نے دو دست ٹھکے کیے
طرہ اور کلغی تکن گر طرہ کو بڑا کہتے تھے اور شاہ علی کلغی کو بڑا کہتے تھے آپس مین فسادات کیا کرتے تھے
اور اپنا اپنا مت انھون نے چلایا یہانتک کہ آج تک اسی مت والے بہت سے لوگ اس
ولایت مین یہی بناتے گاتے ہین اسمین پڑھے لکھے بھی ہین لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ گالی ہی گفتا
بکتے ہین یہانتک کہ آپس مین لڑتے بھی ہین اسی سبب سے اسکو کوئی بھلا آدمی پسند نہین کرتا ہے اور مین بھی اسی
شوق مین ایام طفلی سے مشغول تھا جب ایشور نے میرے اوپر اپنی کرپا کی تو اس پاپ سے مجھکو
چھڑا لیا اور فقیر بنایا اپنا جلوہ مجھکو دکھایا اسکو دیکھتے ہی وہ مستی کا عالم ہوا کہ مضمون عالی عالی نظر
آنے لگے تو مین نے اپنے دل مین یہہ بچار کیا کہ تو اسی لاونی سے بھگوت آرادھنا کر تو دو بولی مین
مین لے عشق معرفت مطلب توحید اور ہندی مین اپاسنا برہم گیان کو کہا اس واسطے کہ جو کوئی
اسکے اصل مطالب کو پاویگا وہ جیتے ہی جی اسمین ملجاویگا اور وہ ہی ایشور میرے دل مین بیٹھکے یہ
سب باتین بناتا ہے مین کچھ پڑھا لکھا نہین لیکن جو اسکے مضمون کو سنتے ہین وہ جاے تعجب سمجھتے ہین
اور پسند کرتے ہین اسی سبب سے مین نے تھوڑی سی لاونی چھپوائی ہین کہ جسمین سب امیر و غریب پڑھین
اور اسکو سمجھین جو کوئی اسکو اپنی طبیعت لگاکے پڑھیگا تو اسکا بھلا ہوگا +

دوہی

جو کرتا ہم کر لے وہ دکھ سہتا ہے
جو کرتا جگ کے کار وہی کرتا ہے

سری مت کاشی گرنباسی برہم ہنس عاشق حقانی

کوئی بنا برہمن چھتری کوئی بیس سودر کوئی نائی ہی ۔ ہمیشہ دیکھا تو سب کیہہ ہی انکو کنہائی ہی

۳
ہم درشی ہو بچر تُرے جو دکھ سُکھ تن پر جھیلا کر
دوئی دور کر ہمیشہ نر سیجے پد مین کھیلا کر

تو اسکو پہچان ترے اس سر مین بستا ہی جو ۔ کس غفلت مین پڑا اور کون نیند مین پڑا ہی
کھول کے اپنی آنکھ دیکھ وہ ایک ہی اسکو سمجھ نہ دو ۔ کون ہی تیرا اور تو کسکا ہی اسے تو سمجھ تو

۴
آتم مین پرماتم کو اب دیکھکے درشن میں لا کر
دوئی دور کر ہمیشہ نر سیجے پد مین کھیلا کر

ایک برہم اور دو تیو ناست یہی بید کی بانی ہی ۔ اسکو سمجھے وہی نر جو پورا گیانی ہی
جیسے جل کی ترنگ پھر جل ہی کیہہ سمائی ہی ۔ کہہ دیتا سُکھ بات یہ بنارسی نے جانی ہی

چھوڑ ترسے کلجگ کا گانا نرگن سے کے ڈنڈ پیلا کر
دوئی دور کر ہمیشہ نر سیجے پد مین کھیلا کر

دیگر

١
سنت کھیلتے ہولی جسمین عزت حرمت لاج رہے
گنی جنون کے اگاڑی انہد باجے باج رہے

گیان گلال کے بادل چھائے پریم رنگ نت برساوین ۔ برہم باد سون لڑین اور بہم دھول کو اُڑاوین
دھیرج کا ڈف باجے سنگ مین نام نرائن کا گاوین ۔ کرودھ تمتما مار کے کام شتر کو ہٹا وین

٢
دیا کی دولت دیتے سبکو ساتھ مین سبھی سماج رہے
گنی جنون کے اگاڑی انہد باجے باج رہے

امر عبیر کو ساوہ لگائے تلک ترو پہنے مالا ۔ بھسم کے بھوکھن جھلکے تن پر من مین اوجیالا
منتر مٹھائی سنت باونٹے بہت خوب سب سے اعلیٰ ۔ امرت رس کو پیوین اور کھولدین گھٹ کا تالا

٣
ینہہ ناچ کو دیکھین ہری جن ست ساج کو ساج رہے
گنی جنون کے اگاڑی انہد باجے باج رہے

کوئی لکڑی لوٹ نے لے آپ آتم کی اگنی دھر لے ۔ ہر ہر ہولی جگا دین وہی نہین جنمے مرتے

گلے سے ہیرے لپٹ لپٹ کیا کیا ہی تان سندر گائیو — بجائی بنسی مین بنسلے اشہد تو سب بلمائین

۵۴

پریم مین مگن ہو ہین سچ بنتا کام سے لے کیا بہت ہیکل
سنو کان دے بنا ہی تن مین مرے رہیں سندل

تو ناری تھین پت بہتا سو سبھی سب آئین پاس مر کے — روم روم کو سکھا سمجھو یا سمجھو داس امر کے
میری لیلا دیکھو دیکھو نہین ہوتے مترا و داس امر کے — برتن کرتے ہین گن کو جگت مین بیدیا پاس امر کے

۵۵

مین تو ہون اتنا کرشن سہیہ شریر میرا اہی منگل
سنو کان دے بنا ہی تن مین مرے رہیں سندل

آئے وہان کو بکا تیلے گیان روپ دھر گوپیشر — جیتے آنکو لکھاتے کوئی نہیں ہین شیو شنکر
پوجن کر کے پاس بٹھایا ہین کھایا ات سندر — کہان لگ تن کرون اس کا یا مین جتن پچر

بنارسی سچدا انند جیتین روپ اشر گت نرمسل
سنو کان دے بنا ہی تن مین مرے رہیں سندل

دیگر

۵۱

پورے جوہری سنت پرکھتے من مین ہیں اور لعل رتن
بہت کا ہیرا خریدین جسکا نہیں کچھ مول وزن

ہر ہیم ہزار لگایا گھٹ مین کر یا کمر باندھی کس کے — سانچے جوہری سادہ سنت گرو نہ پراساد ہین نہ پکے
گیان کی گٹھڑی لگی ہنیت مین ذرا نہین پیچ کھسکے — کرتے سودا سداہ دیا ود کا نون پرپسے

۵۲

گن کی لڑیان لٹکین جسمین نکت روپ موتی لٹکین
بہت کا ہیرا خریدین جسکا نہیں کچھ مول وزن

چترائی کی چھٹی سے اسمین سبکو دکھلاتے — سیل کا موتیکا خریدین ہرگز کو جسے ملجاتے
دن ہر وقت ہو مول سوایا کبھی نہیں گھاٹا کھاتے — سانچے جوہری کے آگے سبھی جواہر شرماتے

۵۳

جب کرشن کا لیا تا ہیرا اپاس مین رکھا کر کے جتن
بہت کا ہیرا خریدین جسکا نہیں کچھ مول وزن

جس کرشن کا جامہ پہنا گھر سے نکل باہر آتے — بڑی دور پر جا بیٹھے عقیق جگت کا لاتے

نارائن گوبند شید جسنے چھپا سے اوچارا ۔ اُسیکی کے تنئین ہوا معلوم حال گھٹ کا سارا

۵۲

چار دھام ہین اس چھپا پر چھپا سا کوئی دھام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو بھولے شیو کا نام نہین

ہیرے موتی لال ور پارس چھپا پر اکسیر لیے ۔ دلی دیوتے اسی چھپا پر پانچون پیر لیے
نو ناتھ چوراسی سدھ چھپا پر اسمین باون بیر لیے ۔ رکھی منی سب اسی چھپا مین ساد فقیر لیے
بھرت ستر مین ہندوان جی چھپا مین گنگھیر لیے ۔ سمندر ساتون اسی چھپا پر امرت نیر لیے

۵۳

رام چندر رہین اس چھپا پر اور کہین آرام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو بھولے شیو کا نام نہین

چار بید چھ شاستر اٹھارون پران چھپا کے بھیتر ۔ سات دیپ ہین اور چودہ بہون رتن چودہ سندر
جب چھپا سے کہا تو آئین سری گنگا ریدا اس کے گھر ۔ اجامیل نے کہا نارائن مکھ سے گیا اُتر
اور کہین کچھ نہین ہے سیاسے جو کچھ ہے سو چھپا پر ۔ اس چھپا پر گا تیری پاربتی شنکر ہر ہر

۵۴

آٹھ جام ہین اس چھپا پر چھپا سا کوئی جام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو بھولے شیو کا نام نہین

سری کرشن نے اس چھپا پر تین لوک کو دکھلایا ۔ دیکھ کے ارجن روپ کو اپنے من مین گھبرایا
ہاتھ باندھ کے استت کرتا سب کچھ ہے تیری مایا ۔ ابھید ہے تو ترا تو بھید کسی نے نہین پایا
جو کوئی پوچھے بھید کسی کا او سے بھید کچھ نہین گایا ۔ کہین قبتی سنگھ گیان بگیان مرے من بیچ بھایا

بنارسی کہے رام رام رٹ بھول صبح اور شام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو بھولے شیو کا نام نہین

دیگر

۱

سری کرشن گوپال گوکلانند گور و گرور دھاری
گودھن گو چہ گیان بگیان آتما اوتاری

پورن برہم اکھنڈ ستچدانند سدا آنند کرین ۔ کال کو جیتین اور جنجال پاپ سب بند کرین
دشٹون کو ہن سنگھارین راجہس کی مت کرین ۔ بھاو بھگت کو دین اور سنتون کو مرد نند کرین

بید شاستر گیتا کو گا دین اور نئے نئے چھند کرین | مکھ دھر مُرلی بجاوین استت انکی نند کرین

مات جسودا کرین آرتی دھیان دھرین نت نر ناری
گودھی گو چر گیان بگیان آتما او تا ر ی ؀ | ۲

سور مکٹ مکراکرت کنڈل گلے کو ستبھ منی لسے
شیام گات چھب سروپ سندر ستو نکے ہر دمین بسے
سب دکھ دور ہوئین آ نکے جو ہرکی بھگتی مانہ پھنسے | اڑ مین گکا مال اور کٹ پیتا نبر پیت کسے
چرن مین جھلکے وہ سندر پدم پدمنی دیکھ شرمسے
گو بند گو بند کہین جو انھین نہ کالا کال گرسے

برہم ہنس سب کرین استتی برہم برہم کہین برہم چاری
گودھی گو چر گیان بگیان آتما او تا ر ی | ۳

نارین وہی ست نارائن انیک دیپ استہاپن
سیس ناگ کی سیجیا پر کر چھیر سندھ مین ہری سین
سندر ابن مین رہس رچایا او جیا لی کھل رہی رین | موہنی سورت موہے من گوپن لوک لے مدھ ہرین
بیچ مین پہنچے چرائی تد بابا کی کامر ھین
سب سکھیون کو ساتھ لے انکے سنگ مین گرسے چین

جتنی گوالن کھڑی رہس مین او سکہی سنگے بنواری
گودھی گو چر گیان بگیان آتما او تا ر ی | ۴

مچھ کچھ باراہ کہین نرسنگھ روپ ہرنے دھارا
پرسرام ہو چھتری شتبے سہسر اباہو سنگھارا
کرشن روپ سولھون کلا بن یدو نکا کیا نستارا | باون بنکے چھلا بل اندر کو راج دیا سارا
رام روپ دھر سمجھیہ راون کو ایک پل مین مارا
بنائی گیتا اسی سے درجو دھن کا دل ہارا

بودھ روپ دھر بودھ بنے ہین نہس کلنک کی طیاری
گودھی گو چر گیان بگیان آتما او تا ر ی | ۵

ابار مایا الکھ کہی نہین جاسے کرشن کرتاری کی
سہس مکھ سے رٹے سیس نہین پاوسے تھاہ بہاری کی
رکھی دیوکی کی لجا کنس کو مار ہو بہاری کی | کب کیا برنن کرے جو مہما ہی مراری کی
بال روپ دھر کا منا سپد بوکی ساری کی
کہین وچی سنگھ پرکھو اب بنے سرن تمہاری کی

بنارسی جو جمہ کرتا بر بہا سے استت او چیاری
گودھی گو چر گیان بگیان آتما او تا ر ی

دیگر

سلم
لشو روپ کھل رہا باغ جس مین آدم کی گلزاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

پورب پچھم اوتر دکھن یہہ چار دن دیواریں
سات سند کہ سوئی تلاو ساتون سبکا مالک ہی دھنی
ہر اک طرف سے ندیونکی چھوٹی ہین جو نہر گھنی
چاہے بناوے چاہے اک پل مین کرے فناتی

سم
لشو باغ کا مالک ہی وہی سری کرشن گردھاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

دکھنڈ دسنکے محل بنائے دسون دسا دس دوارے
آسمان کی چھت لگائی جسمین جڑ دیے ہین تارے
تیار کیے ہین باغ مین چودہ بھون تیار بنا کے
گرج گرج گھن کرین چھڑکاؤ چھوٹتے فوارے

سم
چاند اور سورج چار د نظرف کی کرتے ہین جو کیاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

چمکار کا چمن لگایا پار برہم نے آپ ہی آپ
اسی باغ کے بیچ بیٹھے رکھی گنتی سب تلے جاپ
ہر ذرے مین جھلکتا ہر شے مین وہی رہا ہی بیاپ
کوئی گاوتے بھجن اور کوئی مین بیچ اگنی تاپ

سم
سادھ سنت کرین سیر باغ مین پرم ہنس اور برہم چاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

طوطے مینا لال ہنس سب سیر باغ کی کرتے ہین
دیتی سنگہ یون کہین دھیان جو اس مالک کا دھرتے ہین
جو نر بیر بیر رستے وہ نہین جیتے نہین مرتے ہین
بھو ساگر کے پار وہ سچ ہی جا اترتے ہین

باغ جہان کے بیچ مین اسکی قدرت کی پھیلی کیاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

دیگر

سلم
یہہ کایا ہی کلپ برچھ تینون گن کی تینون ڈالی
ہر اک پھل ہے اسی مین ہری نام کی ہریالی

یہہ کلیم سیتا کے چتر لگے اور پچ سوار تتھ کے پھول پھل
ان پھولون کوئی نہین کانٹا ہی اور کوئی پھول

ہوئی کتھا سنپورن شیو نے پاربتی کو بلایا
پھر شیو جی نے کہا پکارا کسنے مجکو سنایا
چڑھے کرودھ شیو شنکر کو کرسے ترسول کو اٹھایا

اٹھی گورا جا کہا شیو نے کچہ نہین سن پایا
اور تیسرا سیا پتر کون بدھی کر کے آیا
اسی وقت پھر وہ طوطے کا بچہ اڑکے دھایا

دوڑے شیو اسکے پیچھے وہ نکل گیا کر ستت ستی
اترا کھنڈ مین لگا آسن بیٹھے کیلاس پتی

تین لوک مین اوڑا وہ طوطا کہین ملا نہین ٹھکانا
بیت پرتا تھی کھڑی کرے اشنان اسی کو بھایا
وہان کسی کا زور چلے نہین کیونکر ہوا انکا پانا

اڑتے اڑتے بہت سا ہے من مین گھبرایا
دوڑ کے طوطا جا لگے اسکے گربھ مین سمانا
پھر شیو جی نے دیا بردان کہا سبہی سیانا

وہی ہوے سکھدیو بیاس کے پتر سب جنتی ستی
اترا کھنڈ مین لگا آسن بیٹھے کیلاس پتی

امر کتھا کا بڑا مہاتم ہو جو کوئی سن پاوین
چار بید چھ شاستر اٹھارون پران سب آوین
وہ پنڈت ہین بڑے کہ جو کوئی امر کتھا کو سناوین

پھر ون گئے ہو گئے وہ امر نہین مرنے پاوین
امر کتھا کو آپ سکھدیو سدا گہر سے گاوین
اور دو کہن بول نہین کچھ پھیرے من مین دھیان دین

جبدن شیو نے کہی کتھا تھی کون پار بھتر کون ہتی
اوترا کھنڈ مین لگا آسن بیٹھے کیلاس پتی

دیگر

جوگی سادھین جوگ جوگ مین کا پایا کوہی بھید بڑا
سہے جانا جوگ سے بھوگ کا ہی بھید بڑا

جوگ کیا راون نے جوگی بن ستیا ماتا ہر لایا
جوگ کیا ہرناکس نے پرہلاد بھگت کو ڈرایا
جوگ کیا بھسماسر نے شیو شنکر کو ات ستایا

رام چندر نے کیا بھوگ بڑا اک جس پایا
بھوگ کر کے نرسنگھ روپ ہرناکش کو گرایا
بھوگ کر کے شیو نے بھسم کر جلایا

جوگی پڑھتے جوگ شاستر بھوگی کا ہی بھید بڑا
سہے جانا جوگ سے بھوگ کا ہی بھید بڑا

جوگی سنکے چلا جلندھر سے جدّھ کنہیا پیارا — بیوگ کرکے ہری نے چھلی جلندھر کی دارا
اسکا جوگ گھٹنگیا پکڑکے شیو نے وشٹ کو سنگھارا — اسی سے کہتے جوگ سے بیوگ کا رستہ نیارا
جوگ کیا کنس نے مارنا سری کرشن کا بچارا — بیوگ کرکے کرشن نے کنس پکڑ اسکو مارا

سم — جوگی کرتے جوگ بدھی سے بیوگی کا ہی بھید بڑا
سنئے جانا جوگ سے بیوگ کا ہی بھید بڑا

جوگ کرن کی سری کرشن نے سکھیو نکو بھیجی پاتی — کہتین سکھیان اودھو یہ بات نہیں ہم کو بھاتی
جوگی دھاین بھسم ہے نے بیوگ مین جاری چھاتی — جوگی بدھ کو چاہین ہم بیوگ مین ہین مدماتی
جوگی باندھین سیلی ہنسے بیوگ کی باندھی گاتی — جا کہیے اودھو کرشن سے کہو یہ سکھیان سمجھاتی

سم — بیوگی بیدسے پیا جوگی تو کان مین کرتے چھید بڑا
سنئے جانا جوگ سے بیوگ کا ہی بھید بڑا

جوگی کہتے گیان بیوگی پھرین عشق مین دیوانے — بیوگ جسکو نہین وہ جوگ کا رستہ کیا جانے
جوگی تو جنگل مین بیٹھے چڑھاوتے اپنا پرانے — بیوگ کرکے بیوگی گھٹ مین آتم پہچانے
جوگی کے سر جٹا بیوگی سر سے پڑے ہین مستانے — کہین دیبی سنگھ جوگی سے بیوگی ہینگے سیانے

بنارسی نے بیوگ سادھا جوگ مین دیکھا بھید بڑا
سنئے جانا جوگ سے بیوگ کا ہی بھید بڑا

دیگر

سل — بربہار چلے سرشٹا پالنا شن کرین شیو سنگھار رین
دھن دھن سری گنگا جی جو ادہم پاپیون کو تارین

گنیش جی بدھ پاسکا بردین بدھ بدھ کا دان کرین — سورج تیج دیوین سر پر ہین حکمت مین سب سمھاکرین
ستیلتا دیوے چندرمان مت گن کے بردھان کرین — ہنومان جی چاہین تو اک پل بھر مین بلوان کرین

سم — بھیرون جی بھی پھرین ڈرین نہین دُرجن کو پل مین مارین
دھن دھن سری گنگا جی جو ادہم پاپیون کو تارین

اندر کا سمرن کرے تو پاوے شندرسی ابلا ناری — دُربا سا جی یون اپاری کامی کو کرین برمچاری

سبھی کے ہین بھگت جو وہ تو بڑے بڑے پاپ دھاری
دھرم راج جی دھرم بتا دین جو ہین پاپ سنگہ ہتکاری

ٹیک
سیس جی اپنے سہسر مکہ سے نت نام اوچارین
دھن دھن سری گنگا جی جو ادھم پاپیون کو تارین

تن کار وک دور کر دیتے بڑے بڑے پاپ سونی کیا
بال پنے سے تیاگ بتا دین سنک سنندن سنت کیا
بید بیاس پران سکے من ماہین بید کا انس لٹ کرین بچار
کر وسیشر کی پوجن تو سکل بپت کو دیوین ٹار

ٹیک
جیتنے دیوتے سبھی کے سو کر و برسپت کو دھارین
دھن دھن سری گنگا جی جو ادھم پاپیون کو تارین

تینتیس کوٹ دیوتا لے سب اپنا اپنا دیتے ہین پھل
دیوی سنگہ سبہ کہا ہین نہ کیجو ادن ماہین سری گنگا کو کچھ بل
ات پر بس ہو تے ہین اپر جب پر تے ہی گنگا جل
سب سے ادھکے شیو جی انکے سیس ادپر گنگا جل

ٹیک
بنارسی سکے ادھم پاپ کو دھوین گنگا کی دھارین
دھن دھن سری گنگا جی جو ادھم پاپیون کو تارین

دیگر

ٹیک
پاپی ایک مرا گنگا پر ہوئی وہ اسکی تیاری
مہا سنو کان تبسے جیسی نکلی وا کی اسواری

ایک کتین کو لوان سندر ادر وا مین جو رتن جڑے
ادھر سے لئے جم کے دوت وہ سلئے پاتھ مین سنگر کھڑے
پر ہما شن وبشنو سیس سنکا دک سب کو کھڑے
دیکھتے ہی جل سری گنگا کا بھاگے جم کے پاؤن پڑے

ٹیک
وہ جو پاپی تھا سو تو تن تیاگ سکے نبکیا پر پوراری
مہا سنو کان تبسے جیسی نکلی وا کی اسواری

اور کتنے بھگت کہین سری جھٹ پٹ آپ لے آئے
چودہ اچھر بیان مطرا کیا سبھی دیوتے سے دھائے
پہت لسیر مکہ سکہ لون اور تم اسکے تن مین پھرائے
پہر شت سے پوجن کر کر نگن کیجے سنگل گا ئے

ٹیک
تین لوک چودہ بھون بھون کی پائی او سے سرداری
مہا سنو کان تبسے جیسی نکلی وا کی اسواری

صورت کہت سکر کرت کنڈل سکلے مین پہنی مالا
سیس پہر سو سرن کا جھوسے سکے جی شیو کی وصلے

کنٹھ کوستبہ منی ہار گج گوتا کا اُرمین ڈالا — بازوبند نورتن اور کنگن کا کرمین اوجیالا

بھرے انل بھنڈار اُس سے گنگا نے مایا وی ساری
مہان سنو کان دسے جیسی نکلی واکی اسواری

جب وہ پہنچا بوان مین تو برہما جی جھل لائے — اندر ڈولاوین پنکھا سب دیوتا چپ ہات
شیو اور بشن نے کری سنکھ دھن لیے پھل اُنسے — دھن بھاگ ہین اُنکے جو کل کا

کرین نرت گندھرپ سکل بل باجے بجن لگے بہاری
مہان سنو کان دسے جیسی نکلی واکی اسواری

اشٹ سدھ نونِدھ سبھی کر جور جور آئین آگے — جن تیاگے گنگا کے تیر تن اُنکے بھاگ لیے
جب وہ اوڑا بوان تو گولے انند کرنے لاگے — نندی گن اور گنگر سنگ گج بوان کے پیچھے لاگے

اور سکل باہمن کاندھا دینے لاگے باری باری
مہان سنو کان دسے جیسی نکلی واکی اسواری

ہنومان جی خواص بنکے جھیر بنکے آگو آئی — گنیش جی ڈنکا لے آگے چلے دیکھا
چھپن کوٹ میگھ نے ملکے رستے مین چھڑکا پانی — اندر سورج نے کری روشنی سب دیوتا

تینتیس کوٹ فوج سب سنگ مین چلی اور چھپ گئی نیاری
مہان سنو کان دسے جیسی نکلی واکی اسواری

جب وہ پہنچا امر لوک پور سب پھر آئے اپنے دھام — ملی جوت مین جوت روپ ہو سری گنگا کے کرو پرنام
پاپی تین مین کہت جات ہون جپو سکل گنگا کو نام — اور کو نہین انت سمے مین آوے گا اب تمہرے کام

بنارسی یہہ کہے کبھی تو آوے گی میری باری
مہان سنو کان دسے جیسی نکلی واکی اسواری

دیگر

آج جو دھ کی کرو تیاری سری گنگا جی تم ہم سے
مین پالی تم تارن ہار مجھ مین پاپ بہت ہم سے

میرو پاپ ہے پہاڑ کے سم سمر کرن مین بیر پڑو — دیکھون مین اب آنکے کیسو ہے گو تمہرو بیر پڑو

جٹاکو انکے سو بہاوی اور روپ کی سندر بستر دھارا — آگے گہنو گنگا پر تانت جس بدھ تین لوک کو اودھارا

ٹیک
استت کرکے آپ انہین نے سیس چڑھائی بھئے مگن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن

بھاگیرتھ نے کری تپسیا مگن بھئے شنبھو بھولا — کہا مانگ کچھ جیسے تب بھاگیرتھ کو ست بھاوین بولا
گنگا دیو ناتھ جی ہمکو ستدھ کرین کل کا چولا — تب پھیرائی جٹا کو شنبھو شنکرا سیس ہاتھو لین سنگ بھولا

ٹیک
اک بوند گنگا جل نکلا جٹا سے جب اسنان کیا جتن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن

ایک بوند کی تین دھارا نہیں دھار ایک گئی پاتال — سیس ناگ نے درشن پائے جیون نکست پائے سب بیل
ایک دھار آکاس گئی سب دیوتے دیکھ بھئے خوشحال — ہاتھ جوڑ ڈنڈوت کری گنگا نے انہین تار نکال

ٹیک
ایک دھار بھاگیرتھ لاسے مرت لوک تارن کارن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن

مرت لوک مین چلین بیگ سے تب سمدر نے کیا بچار — ہاتھ جوڑ گنگا سے کہا تمہرے بل کا نہیں وار اپار
یہ مجھسے نہیں جائے سمبھارا بہت سندھ نے کری پکار — تب گنگا نے پرسن ہوکر دھارا اپنی کرین ہزار

نام پڑا گنگا ساگر جسے بنارسی نت کر درشن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن

دیگر

ٹیک
اور سکل دیوتوں سے جو پھل مانگو گے سو پاؤ گے
بن مانگے دین ہین گنگا جو ایک بار تم نہاؤ گے

شیوجی کی جو کر تپسیا من مین دھیان لگاؤ گے — اور سری گنگا کا جل جب انکے سیس چڑھاؤ گے
بیل پتر اور آک دھتورا مندر مین لیجاؤ گے — تب وہ ہونگے پرسن جب تم دونوں گال بجاؤ گے

ٹیک
وہ کہین کچھ مانگو تب تم انسے مانگ کے لاؤ گے
بن مانگے دین ہین گنگا جو ایک بار تم نہاؤ گے

نہاکر دوارے جاؤ جاؤ جب بشن کو سیس جھکاؤ گے — پھر بشن پرسن ہو جتن کرکے مانا کہ [illegible]

ڈوبت ترت مرت یا جیوت مرے کہے تو کہ گنگا | ای ہن موڑھ سمجھ اب جھٹ میرو من کہے تو کہ گنگا

جو تیرے من لبے کا یہ لگے تر سے جیت مین چنگا
جب لوں جیے تو کہہ اس مکہ سے جے گنگا سری جے گنگا — سعہ

کھیلت کودت کھیلت بہاندت اپنے من مین کہہ گنگا
ناچت گاوت تال بجاوت سر راگن مین کہہ گنگا | بال جوانی اور بڑھا پا تینون پن مین کہہ گنگا
سات دیپ نو کھنڈ اور چودہ بھون مین کہہ گنگا

اندھا ہو یا بہرہ ہو یا لولا ہو یا اک ٹنگا
جب لوں جیے تو کہہ اس مکھ سے جے گنگا سری جے گنگا — سعہ

کٹھی تفع مین دوس رات مین اونت مین کہہ گنگا
جراجر جیتن اور جڑ مین توانت مین کہہ گنگا | سنگ سنگ ور ہنگ کرنگ مین سادھ سنت مین کہہ گنگا
جا ہے سب مین بیٹھکے کہہ چا ہے اکنت مین کہہ گنگا

بنارسی یہہ کہین چا ہے تو غریب ہن یا کرو نگا
جب لوں جیے تو کہہ اس مکھ سے جے گنگا سری جے گنگا

دیگر

ساگر کی گنی جائین لہر سے گنے جائین تارے
نہین جائین سے گنے سری گنگا جی کے تارے — سلہ

کھٹ شاستر سے گنے جائین گنے جائین نرناری
سدھ ساوہ سے گنے جائین سے گنے جائین آچاری | دس ساگنی جائین سرسٹ گنی جائین ساری
راجا رانی سے گنے جائین خلق سر کاری

سے گنے جائین شاہ شاہانی گنین ہلکارے
نہین جائین سے گنے سری گنگا جی کے تارے — سعہ

سے گنے جائین ندی نند سندھو سے گنے جائین نالے
درخت ڈالی جائین گنی سے گنے جائین ٹم اسلے | سے گنے جائین سیت رنگ لال گنے جائین کالے
چھتیس راگنی راگ سکل گن ڈ اسلے

گنتے سے گنتے گنی ہزار شاعر ہارے
نہین جائین سے گنے سری گنگا جی کے تارے — سعہ

کھٹ چرند جا سے گئے سے گنے جائین جا تر | ہر ذات گنی جاسے نگر سے گنے جائین گھر گھر

کاغذ سیاہی جائین گنے گنے جائین اچھر ۔ سردار گنے جائین گنے جائین ساگر سر

سم — کیا جانے گنگا نے کتنے سمتہ تارے
نہین جائین گنے سر ہی گنگا جی کے تارے

دن رات گنی جائین گنی جائین تیتھ گھڑی ۔ شاعری گنی جائے گنی چھند کی لڑی
شاعر کا پر جائین گنے گنی جائین کڑی ۔ خنگل گھبرا جائے گنا گنی جائین جڑی

یہہ ست ست چھند کاشی گیر للکارے
نہین جائین گنے سر ہی گنگا جی کے تارے

دیگر

سم — اب اسٹیشن سے جاکر ہم نے بہی بیکار ا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوار ا

لاکھون پاپی پڑھی پہ روز مرتے ہین ۔ کیا کہون مین وہ اک چھین بھر مین ترتے ہین
سیرے بھی سے بھی ذرا نہین ڈرتے ہین ۔ گنگا کے گن آنکی رچھیا کرتے ہین

سم — بن سمجھے کیسے ہوتا اُن کا نستار ا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوار ا

ہندو یا ترک یا ہنبا ڈوم وصائی ۔ بھنگی دھوبی ہر چھوڑ یا ہو وہ نائی
گنگا کی لہر جسے دور سے وی دکھلائی ۔ پھر انت سمے مین اس نے مکتی پائی

سم — درشن کر لے ہی تراہا ہتیار ا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوار ا

جو مرے ڈوت یا پون کھچ جائین پکڑ نے ۔ تو گنگا کے گن آوین اس نے لڑنے
وہ دیکھ دیکھ دو توں کو لگین اکڑ نے ۔ اور مارین یا ان تن بیچ لگین وہ گڑنے

سم — مین لڑ لڑ کے کئی لاکھ لڑائی ہارا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا

گنگا سے سو جو جن یہ ایک نگر تھا ۔ اس نگر مین اک پاپی کا اونچا گھر تھا

وہ پاپ کرم کر کر تا روز گذر تھا
مر گیا تو اسپر پڑا ایک لستر تھا

گنگا کا دھو یا اُسی نے اسکو تارا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا
شه

یہ سنی بات سب لشن جی جم سے بولے
اس نیتر سے درشن سری گنگا کے جولے
گنگا کی مہمان کہان لوکوئی کھولے
بیکنٹھ مین پھر وہ جیسے سدا ہنڈولے

کچھ بس نہین میرا چلے نہ سچا تھا را
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا
سه

جب مرت لوک سے گنگا اسے سدھر ہین
اس کال مین جو کوئی پاپ کرم کر مرہین
تب وہ پاپی پھر کون بھی کرتر مین
وہ آن آن کر نرک تمھارے بھر ہین

جم راج جی اب تھوڑے دن کر و گذارا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا
شه

یہ سُنی بات جم راج نے گھر پھر آئے
من مار کے یہہ گنگا کو بچن سنائے
کچھ ہنسے اور کچھ کچھ من مین پچھتائے
اتنو سمرے تھوڑے دن رہنے پائے

کہے بنارسی کچھ جم کا چلا نہ چارا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا

دیگر

جب لون پرتھی پہ ہو سری گنگا کی دھارا
تب لون جم راج کر ہین کہا تمھارا
سه

ست ڈر و کوئی جم دوت سے میرے بھائی
جب سے شنکر نے اپنے سیس چڑھائی
رچھا کرنے کو ہی سری گنگا مائی
تب الیش و رجگدیش کی پدوی پائی

شیو بناوہی جنے اک غوطہ مارا
تب لون جم راج کر ہین کہا تمھارا
سه

کچھ زور نہ جم کو چلے پاپ نشین لاگے
اور کال بھی دیکھے دور سے تو وہ بھاگے

جو گنگا کے درشن کر کا پاتیا سے گے ۔ وہ امر لوک پور لیبے الکھ ہو جاسگے

ٹیک

یہہ نیچ کر کے مانو بچن ہمارا
تب لون جم راجا کرہین کہا تمھارا

چاہے ہو پوت کپوت تو تاتا پاسلے ۔ کچھ کرم اکرم نہ اتسکے وسیکے پھلے
جو اک بار سیرا لی گنگا مین نہاسلے ۔ وہ جنم جنم کے سکل پاپ کو ٹالے

ٹیک

ہو سری گنگا کی مہما اپرم پارا
تب لون جم راجا کرہین کہا تمھارا

مت چلو ہمارے متر کسی سے ڈر کے ۔ نر سیکھیے ہو درشن سری گنگا کے کر کے
کہین وتنی پنساگہ گنگا کو دھیان مین دھر کے ۔ جیہون بھوسا گر سبھی آپ اتر سے کے

گنگا کے جل سے دل سب جسم کا ہارا
تب لون جسم راجا کرہین کہا تمھارا

شہ

دیگر

سری گنگا جی کے تیر نیر پینے کو ناگ اک آیا ۔ تھا بڑا وہ بکھد ھر ناگ بھاگ کیہ اسدن واکے جاگے
وہ جل پینے جب لگا تو پینا رک دیکھ دیکھ کر بھاگے ۔ اتنی مین آئے گرڑ چونچ مین پکڑ کے کھانے لاگے
جھپٹ سپٹ واکو گئے نگل پران تتکال ہی انسے تیاگے ۔ مرتی ہی لشن تن دھارا ؛ چڑھ گرڑ یہی پکارا

تو باہن ہوا ہمارا

دھن دھن گنگا کو نیند و جھی گو بند ہی آپ بنایا ۔ سری گنگا جی کے تیر نیر پینے کو ناگ اک آیا

ٹیک

سر سوہر مکٹ کی لٹک کان مین کنڈل اڈھک براجے ۔ گل مین بیجنتی مال پیت پتیمبر تن مین سباجے
وہ شنکھ چکر اور گدا پدم کی سپنوں چھپ چھاجے ۔ یہہ چرتر واکے دیکھ دیکھ گرڑ جی من مین لاجے
کچھ کہت نہین بن آئے + گنگا جو چاہے بنا ئیے ۔ چاہے شیو کا روپ دھرا دے
ہو مہما اپرم پار پار شیش تھر نر من سنکے پایا ۔ سری گنگا جی کے تیر نیر پینے کو ناگ اک آیا

ٹیک

تب سری گنگا کی آپ استت کری گرڑ نے مکھ سے
تھا بہت کنڈ مین ناگ چھوڑا یا جنے اسکو دکھ سے
مینہ گرڑ لے اگیا مانی + گنگا کی مہما جانی

ہوئی پرستن گنگا مات تو بانی بولی اک سر مکھ سے
اب تم اسکو بیکنٹھ پہونچاؤ بسے جاوے یہہ سکھ سے
تب اڑ سے ٹپے ملوانی

اک پل مین پہونچے جاسے آسے بیکنٹھ مین ترت ٹھایا
سری گنگا جی کے تیر پر جینے کو ناگ اک آیا ۵۴

جو یہہ استت گنگا کی کان سے سنے اور سکھ سے گاوے
گنگا سے بیری نہ اور دیو کوئی میری درشٹ مین آوے
کہین دیتی سنکھ بیچ گنگا :: تب تیرا من ہو چنگا

وہ کبھی مکت سینیون پدارتھ من مانے پھل پاوے
ہین دھن دھن واکے بھاگ جو درشن کری اور گنگا نہاوے
من بنارسی نے رنگا ۔

گنگا جی مین تن بوربور جھک جھور کے پاپ بہایا
سری گنگا جی کے تیر پر جینے کو ناگ اک آیا

دیگر

ہر اک ڈھونڈتے جنگل مین دو ار ساٹن کی بوٹی
نارائن ہین سر جیون بھی وہ بوٹی سے ہنے لوٹی ۵۱

کوئی ڈھونڈتا اس بوٹی کو جسمین پار اترت مرے
بہت لوگ کھو دیت پرتھی کو سر جیو کاٹتے پھرے
ہری ہری بوٹی ہر سمجھو ہری نام ہے سب سے پرے

کوئی کھودتا جڑی کو جو کوئی تن کا پاکا دکھ ہرے
انکو بھی بھر جنم کاٹیگا کھو شبد یہہ گھر سے گھرے
اس بوٹی کو جسنے پایا وہ بھوساگر بیچ ترے

رام رساٹن پائی جنے اور رساٹن سب جھوٹی
نارائن ہین سر جیون بھی وہ بوٹی سے ہنے لوٹی ۵۲

کوئی کہے ہم سنگرف مارین اور کاڑھین گندھک کا تیل
ہنے سبکو دیکھا یارو یہ تو ہین سب جھوٹی کھیل
من کو مار کے بنا لے گشتہ جو گذرے وہ دل چھیل

کوئی دیکھتے جڑی براہمی کوئی ڈھونڈتا انبر بیل
امر نام ہے دت نرنجن اسکو اپنے من مین میل
تن کو سودھ کر سادھ کر و تم تجو جھوٹھ اور تجو جھمیل

جون شخص پھونکین ہین دھات کو انکی ہے بیچی کی ہے پھوٹی
نارائن ہین سر جیون بھی وہ بوٹی سے ہنے لوٹی ۵۳

کرون کچھ بین میں بیدہ رہون دل مایا سوہ کا وہ جال کیا ہے
جو پھینکون پانسے تو چھوٹین چھکّے نل ودمن کی مجال کیا ہے

ہے آٹھ سولھون کلا سیہ سو پانسے مین سولھون بنائے
پڑھو اٹھارہ پران جنہے اور ارتھ اُسکے بہید پائے
وہ آئی سترہ پہ ست رہا اب ہری ہری کرکے گن کو گائے
وہ جسے رنگت پرنگ بھی اٹھ گئے وہ ساری مایا کو جیت لائے

بنارسی کا سدا بنارس بنا ہوا ہے وبال کیا ہے
جو پھینکون پانسے تو چھوٹین چھکّے نل ودمن کی مجال کیا ہے

دیگر

۵۱
لال لال تن جھلکت للکت چاہت دلت دل گرجت گھن
کرت سکل جگ ہرکھ گرجے جے سری انجنی نندن

تارن ترن ترت تارن دھرنی دھارن ہن کشٹ دلن
جہل جہل پل چل کرت دھرت جد چرن گرج کر گت چلن
رکت رنگ انگ جنگ جد کریت گگت منسار چلن
جھل جھل جھلکت چاہت گرہ لنک بیت گکھ گت چلن

۵۲
بہت بہت گت گرو بیت سجن کی جرت شمشیر کا تت نستن
کرت سکل ہیاب ہرکھ کرجے جے سری انجنی نندن

گرجت لرجت دھرت چرن جد بلت دھرن ڈگ ڈگ کرتن
ہری ہری نہین دیر کرو گرلائی سکل کر ٹیلے جرتن
شیش تمکت ات چھکت ست سند تم کھیکے جرتن
سیت ہیت کر رچایا ایسے ہین سنکٹ ہرن

۵۳
تن تن ہین ہن دل چھیدت راچھیس کی کاٹت گردن
کرت سکل جگ ہرکھ کرجے جے سری انجنی نندن

کرودھ گدا چکر گرگہہ کر جھپٹ جلد لیے لیت جگن
ران ادار دھس دھس کر کسکر جرت گرا دھر دھر لگن
کرلک کڑک کر دھرن سے جھن اندر جر جر جات لگن
ہار کیا سترات جلت شہر دسکے اندر لگت اگن

۵۴
اسرا تس کرت سکل نرجسکر ہر ہر رٹت ہنست ہر جن
کرت سکل جگ ہرکھ کرجے جے سری انجنی نندن

دھر چڑھ جات ہاتھ گر لیکر کرکے گہات جد لگت اٹن
رد سر دکر دست کرو جد کرتے گھکر جات لڑن
جھپٹ جھپٹ جھاڑت ہاتھ بٹ ناتھ ناک تک لگت چرن
اسکو گرجت سنکم اشد گت ڈسکے لگت جھڑن

کاشی نند آنند چھند کتھ کہت ادھرنت نتی کتھن
کرت سکل جگ سرکھ کر سبے جے سری انجنی نندن

دیگر

سلہ
مہا بیر ستکم للت سندر کم کم اگرم
گیان ان ابھمان رہت ترا ہنکار ہر جوگی | | اندری جیت کامنی تیاگی نج کامی نج سبھوگی

روپ آنند مم پرمانند مم
۵۲
مہا بیر ستکم للت سندر کم کم اگرم
دش کندھر ابھمان ہنن لنکا واہن بجرنگی | | پورن برہم اکھنڈ سچدانند ساد ھ ست سنگی

نام ادچارت نت گوبندم
۵۳
مہا بیر ستکم للت سندر کم کم اگرم
رکت چیر گدا کر سوبھت پشپ مال اور دھارن | | دہتین ولن ہنن دشمن دل سکل شتر سنگھارن

شبد دھن گرجت ہر ہر بم بم
۵۴
مہا بیر ستکم للت سندر کم کم اگرم
شیو شنکر شر نگیہ سرو سم لشویشر سب کم | | پرم بشیو سدھ آتما کال نکال اکال م

مہولستبار مم کم پرکم
۵۵
مہا بیر ستکم للت سندر کم کم اگرم
جٹا جوٹ مکر اکرت کنڈل رتن جٹت انگ بھوکھن | | پنچم کُکہ سنکھ واکپ داتا دیوپتی سر دو کھن

چھند کاشی گرشاسترکتھتم
مہا بیر ستکم للت سندر کم کم اگرم

دیگر

سلہ
نند نندن برج راج کی چھب اب کوٹن بھان پرکاش کرین
او دوت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناش کرین
کوٹن سیس ہتر کوٹن اور کوٹن کرن ہری کے ہین | | کوٹن ہین ناسکا ہری کی کوٹن برن ہری کے ہیں

کوٹن مکھ کوٹن جبھیا کوٹن گت سرن ہری کے ہین – کوٹن بھجا اور کوٹن اور کوٹن چرن ہری کے ہین

شعر

کوٹن ہری کے مکٹ ہین کوٹن ہین تلک بھال – کوٹن ہری کے کنٹھ ہین کوٹن ہین مکت مال

کوٹن منی ہری کی ہین کوٹن ہری کے لعل – کوٹن ہری کے بھاؤ ہین کوٹن ہری کی چال

۵۲

کوٹن پگ پاتال چھوٹے اور کوٹن آس اکاش کرین

اووت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناش کرین

کوٹن کرم ہری کے ہین اور کوٹن کام ہری کے ہین – کوٹن روپ ہری کے ہین اور کوٹن نام ہری کے ہین

کوٹن گرام ہری کے ہین اور کوٹن دہام ہری کے ہین – کوٹن شیو ہری کے ہین اور کوٹن یام ہری کے ہین

شعر

کوٹن ہری کے بید ہین کوٹن ہری کے منتر – کوٹن ہری کے شاستر ہین کوٹن ہری کے تنتر

کوٹن ہری کی پوجا ہین کوٹن ہری کے جنتر – کوٹن بسے ہری کے انتر ہین کوٹن سے ہین نرنتر

۵۳

کوٹن کو سکھ دیوین ہری کوٹن کے من مین تراش کرین

اودت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناش کرین

کوٹن اِندر ہری کے ہین اور کوٹن راج ہری کے ہین – کوٹن ہین گندھرب ہری کے کوٹن ساج ہری کے ہین

کوٹن بابا ہری کی ہین کوٹن سماج ہری کے ہین – کوٹن ستر ہری کے ہین کوٹن محتاج ہری کے ہین

شعر

کوٹن ہری کے گج ہین اور کوٹن کھڑے ترنگ – کوٹن ہری کے رتھ ہین اور کوٹن ہین رتھ کے سنگ

کوٹن ہری کے بھیس ہین کوٹن ہری کے رنگ – کوٹن ہری کے لہر ہین کوٹن اٹھین ترنگ

۵۴

کوٹن ہری بیکنٹھ کرین جا ہین کوٹن کیلاش کرین

اودت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناش کرین

کوٹن ہین گوپکا ہری کی کوٹن گوال ہری کے ہین – کوٹن دھین ہری کے ہین اور کوٹن گوپال ہری کے ہین

کوٹن سندھ ہری کے ہین اور کوٹن بال ہری کے ہین – کوٹن رتن ہری کے ہین اور کوٹن تھال ہری کے ہین

شعر

کوٹن ہری کے دیت ہین کوٹن ہین دیوتے | کوٹن ہری کے نام کو ہین لکھ سے لیوتے
کوٹن ہری کے نائد ہین کوٹن ہین کھیوتے | کوٹن ہری کے چرن کو ہین کرتے سیوتے

جیتی سنگھ کہین بنارسی کے گھٹ ہین ہری نواس کرین
او وہیت کرین حیدر کو ٹن اور کوٹن تم کا ناس کرین

دیگر

۵۱

برہم مین برہما برہما مین ہی لشٹ لشٹ مین شیو ششنکر
شیو ششنکر مین شکت شکت مین سرشٹ سرشٹ مین اسیکا گھر

گھرمین جسم جسم مین بالک بالک مین ہی من ہی من | من ہی من مین موہنی موہنی مین سس سس مین کھیولا پن
کھیولے پن مین کھیل کھیل مین خوشی خوشی مین نند لن | نند نندن مین رادھے رادھے مین سکھیان سکھیون مین لگن
لگن مین پریم پریم مین پیاری پیاری مین ہی لکھن | لکھن مین سبھا سبھا مین روپ روپ مین حیدر بدن
حیدر بدن مین شیام شیام مین سندر سندر مین ہی وہ کم | وہ کم مین کرشن کرشن مین واسدیو

۵۲

برہم مین برہما برہما مین ہی لشٹ لشٹ مین شیو ششنکر

واسدیو مین دیا دیا مین دھرم دھرم مین ہی ست | ست مین ششنکر اور ششنکر مین سپت سپت مین ہی ستارا
جگت مین تھل اور تھل مین پرتھی پرتھی پر آکاس آکاس | آکاس مین پون پن مین اگن اگن مین پانچون تت
تت مین ترگن ترگن مین ہی تمین لوک لوگو مین ست | ست مین سار الشو الشو مین رحیا رحیا مین ہی بھگت
بھگت مین بھاو بھاو مین سادھو سادھو مین الشیر | الشیر مین اچھا اچھا مین مہت رہت مین ہی امر

۵۳

برہم مین برہما برہما مین ہی لشٹ لشٹ مین شیو ششنکر

امر مین آد آد مین آتم آتم مین ہی آتم گیان | گیان مین گوبند گوبند مین گرد گرد مین ہری بھگوان
بھگوان مین ترگن ترگن مین سرگن سرگن مین ہی دھیان | دھیان مین جوگ جوگ مین جوگی جوگی کے من مین بگیان
بگیان مین چیتن اور چیتن مین جیت جیت مین پران | پران مین جیو جیو مین جپ تپ جپ تپ مین ہی جگ دان
دان مین مان مان مین آدر آدر مین ہی ہری اور ہر | ہر مین اوما اوما مین لچھمی سری لچھمی مین چرا چر

۵۴

برہم مین برہما برہما مین ہی لشٹ لشٹ مین شیو ششنکر

چرا چر مین سیج سیج مین سرچھم سرچھم مین بھرا ہی جل | جل مین شاخ شاخ مین تر ہی تر مین لپٹ لپٹ مین پھل

اٹل مین الکھ الکھ مین مایا مایا مین ہو دہ نرمل
ادجل مین او پچا او پچا مین سانٹ سانٹ مین ٹہا ہو ہلی
زور آور مین بنارسی اور بنارسی مین پرمیشر

...سبن لسبن مین شیو شنکر

دیگر

...ھنے ذرا کیا ششش پنچ نہین
...او بیہودہ بازی شطرنج نہین

۵۱

فیل کی کیا طاقت ہی جو اس بازی کو بل کر جیتے
رخ کا رخ پھر جاسے نہ وہ اس بازی کو چھل کر جیتے

...ہان مین اٹھا سکے سیہ رنج نہین
...لو بیہودہ بازی شطرنج نہین

۵۲

جو کہ چال چوکا دہ مارا گیا میری یہی صدا
جان بیچکے جو وہ کھیلا وہ جیتا اس کو ملا خدا

...کے قابو مین ششش پنچ نہین
...و بیہودہ بازی شطرنج نہین

۵۳

اسی نے توڑا قلعہ جہان مین کوئی نہ اس کو بچا
اسکا مال لٹ گیا رکھی تھی جسنے زر کی پوٹ بچا

...مین سنے جمع کیا کوئی گنج نہین
...بیہودہ بازی شطرنج نہین

۵۴

بڑے بڑے ہوگئے نیچ نہین بھید کسی نے جانا ہی
بنارسی جیتے جی اب نرگن کے بیچ سمانا ہی

...کن کو یاد سے شیر میر پنچ نہین
...و بیہودہ بازی شطرنج نہین

کوئی آدھی ساری تن ڈھانکے کوئی جوبن کھلا دکھا چلین ۔ کوئی کسے آدھے دامن بستی کوئی آدھا سیس گنتی ہلنے چلین

۵۲
کوئی لٹ لٹکاتے چلین لپٹ پٹ لٹا تج سکل بچاری نے
دھن سنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سکل برج ناری نے

کوئی پاؤن بچے باندھے پہونچی کوئی ہاتھن پایل ڈال چلین ۔ کوئی کنٹھ مین دھارے کنگن کو اور کوئی کٹ بیچ مال چلین
کوئی کسے کانن تھنی لنگن کوئی کھولے سر کے بال چلین ۔ کوئی سکے ناکن بالی جھمکے بین جو چلین تو سب بے حال چلین

۵۲
جب دیکھو یہین کرشن تلک جبتی تب ہی لکھا کر وردھاری نے
دھن سنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سکل برج ناری نے

پھر بولے کرشن کون ہو تم کیسے تمنے سنگار کیے ۔ پاؤن پہونچی ہاتھن پایل اور کٹ کنٹھا کے ہار کیے
کانن مین تھنی اور لنگن یہ بھوکھن نیا بچار کیے ۔ ناکن مین بالی اور جھمکے کاہے تمنے برج نار کیے

۵۳
یہ سنت بچن تب دیا جواب برج کی جبتین روچاری نے
دھن سنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سکل برج ناری نے

جب تن کی سدھ کچھ ناہین ہی تب بھوکھن کون سدھارے چلے ۔ من تو اٹکا اس بنسری مین درگ سے انسون کی دھارے چلے
تم راگ بجاؤ راگ کرو ایسا کوئی نہین پیار کرے ۔ منجھدھار مین ناو پڑی بہری تم بن کو بیڑا پار کرے

۵۴
تم پت ہمرے ہم داسی سب یہ دیا جواب دکھیاری نے
دھن سنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سکل برج ناری نے

لکھ پریم سکل برج بنتا کا پھر کرشن نے مرلی ادھر دھری ۔ موہن بھی وا دن موہ گئے وہ تان جو نکلی راگ بھری
تن من کی سدھ کچھ ناہین ہی جب ہی رادھے پر دشٹی پری ۔ کہین کاشی گر لو سنو جے کرشن رادھکا ہری ہری

ایسی لیلا نہین کری کوئی جیسی کری بہری اوتاری نے
دھن سنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سکل برج ناری نے

دیگر

۵۵
ہر بنسری کی دھن سن برج جبتین چلین جھنڈ کے جھنڈ مگن ہوکر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن بنسری تن من لیو ہر

من پریم پریت تن سدھ سب بید شرتی اسکن گا دین ۔ تج لاج سکل گرہ کاج جھوٹ چلین ہر پہنچ من بھا دین

ہر آنند چندر چکور سکھی جب نرکھ نرکھ کر سکھپا دین
کچھ کہہ سکین چت کی بتیان ات لجت منہین مسکیا دین

ات بیاکل گیت مدن مکر سکھی چاہت ملین منوہر ہر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن منہری تن من وارہیہ
۵۲

من کی بانچھا لکھ مرلی دھر بیچ جبتن سنگ بہار کرین
اک اک مرلی دئی گوپن کو ہر کت بناو تہین بہرین
اک ایک ہری اک ایک سکھی الک ایک کر اک اک پکڑین
یہ پریم کتھا سن ہنس ہنس کر لکھ دھر تن بجت پران نچھرین

کہیں بیچ جبتی ہم کہین کہا اب تہین بچاو نشٹ ناگر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن منہری تن من لیویہہ
۵۳

اک اک ترور ترا اک ایک ہری اک اک جبتی سنگ بات کہین
ہری ڈھیٹھ پکڑ کر مکھ چومین اور بات سکھی سکچات کرین
ات گھبراوین جبدا کے پاس اٹت گوپین ہم پرہبات کہین
یہی مانگت ہر جبتی کر کر پرچھانت ایسی رات کرین

جبتین کر جوبت آوت سب گرہ پاوت اپنی تپنی گھر گھر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن منہری تن من لیویہہ
۵۴

شیو بار دا اکل رکہ من سب دیکھت گگن بیچ ات دھرین
جبتی تن ناری بیدھ سرت بیچ لیلا بیچ مین کھیل کرین
کوتک گرد رکے لکھ نہ پرین تن پالس برہم اکھنڈ ترین
سرتن نہ پاپ نہ دکھ سکھ کچھ بیدانت کے کرتا بید پرین

بیچ چھند یہ کاشی گر استت کر مانگت بھگت پدارتھ ہر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن منہری تن من لیویہہ

دیگر

کسی کا پایا کلغی طرہ میرا یہ نہین پانا ہے
فقط دیکھ لو یہان پر نرگن گن کا گانا ہے
۵۱

کم عقلوں نے کم عقلی کر مایا کلغی بنائی
مایا تو ہے نرا کار نہین دے کسیکو دکھلائی
طرے والے کہتے ہین کلغی کو طرے کی لگائی
برہم کو طرہ جون کہتے وہ تو ہین سودائی
وہی برہم ہے کہ جسکی تھاہ کسی نے نہین پائی
کلغی والے کہین طرے کی کلغی ہے مائی

یہ تو ہین سب جھوٹے ہمنے سچے کو سمجھانا ہے
فقط دیکھ لو یہان پر نرگن گن کا گانا ہے
۵۲

کیا کاٹتے پاکھنڈ کو کلغی طرہ بھی سٹ جاویگا انگھ چھتر اور ڈنڈا بھی کوئی نہین لگاویگا
مایا برہم کی نندا کرتے پھر پیچھے پچھتاویگا لکھ چوراسی جون سے تب کہو کون بچاویگا
شیو شکت کو اک سمجھا وہ گیانی کہلاویگا بھوساگر کے پار ہو پرم دھام کو پاویگا

۵۳

جنے اسکا کیا بھجن تب اپنے کو پہچانا ہی
فقط دیکھ لو سیان پر نرگن گن کا گانا ہی

گر پوچھو تو نام میرا سات دیپ ہی چودہ بھون نو کھنڈ ہین میرے پانسے ہین اور جل اگن پون
تین لوک میرے بانے مین سب سے نیارا میرا وطن اگیانی نہین سمجھے جانے گر کرے جاپ لاکھ جتن
جسکو تم کہتے ہو شیو سو میرا روپ ہی میرا ہی تن اپنے آپ کو مین ہی جانون ہون رہتا سب سے الگن

۵۴

چاہے کوئی مانے نہین مانے ہمکو تو سمجھانا ہی
فقط دیکھ لو سیان پر نرگن گن کا گانا ہی

کوئی بنا ہندو اور کوئی مسلمان ہوکر بیٹھا کوئی فرنگی بنا کوئی کرسٹان ہوکر بیٹھا
سبکی باتین سن سن مین کر بند کان ہوکر بیٹھا اپنا دل تو سیان اب لامکان ہوکر بیٹھا
الکا بت گر ایکانت مین اسکا دھر کے دھیان ہوکر بیٹھا کچھ یاد کا مین دل سے بیگمان ہوکر بیٹھا

بنارسی کہے اک نام سوئی میرے من مین مانا ہی
فقط دیکھ لو سیان پر نرگن گن کا گانا ہی

دیگر

۱

جنے نہین کچھ دیا جہان مین سیان وہ خالی ہاتھ چلا
لٹایا جنے مال وہ مال اسی کے ساتھ چلا

بلخ بخارے کا وہ بادشاہ چھوڑ سلطنت گدا ہوا چھوٹے وہ کیونکر جو تھا اسکی قسمت مین لکھا ہوا
گیا بیابان کو وہ نکل نہین دل مین حیرت زدہ ہوا جو کچھ قول تھا رب سے کیا وہ اس سے ادا ہوا
فقط ترا سامان عیش عشرت کا آگے گدا ہوا کہا خدا نے لے اب تیرے واسطے سدا ہوا

۲

اسی کے سنگ جاتی ہی حشمت جو مار کے زر کو لات چلا
لٹایا جنے مال وہ مال اسی کے ساتھ چلا

جو کہ شوم کنجوس ہین وہ ہاتھ پسارے جاتے ہین
اگن کھنبھ سے باندھکے وہ کوڑے لیے مارے جاتے ہین
کھائین کھلا دین دیوین لاوین وہ نر تارے جاتے ہین

پکڑ کے گل انھین لیے جم کے دوارے جاتے ہین
ٹوڑتے لیے رہیہ سوہا پنہ پرہم ہے پکارے جاتے ہین
بھوسا گر کے پار اک چھین مین لی ادتارے جاتے ہین

سمہ

بھگلت مکت پاتا ہو وہی جو دیتا دن اور رات بھلا
لٹایا جنے مال وہ مال اُسی کے ساتھ چلا

ہیر بکرما جیت نے پر سوارتھ مین اپنا نام کیا
کہین فقیری کری کہین پر آسنے راج تمام کیا
بہت تپشیا کری ہری کا سمرن آٹھو جام کیا

جیسا جنے کیا ویسا ہی اس کا کام کیا
پر ائے دکھ کو آپ دکھ سمجھ سبہوں سے آرام کیا
پر سوارتھ مین نام اُسنے اپنا امر نام کیا

سمہ

سخاوت کا بڑا ہی درجہ جو کرتا خیرات بھلا
لٹایا جنے مال وہ مال اسی کے ساتھ چلا

اسی کے سنگ جاتی ہی جھی جسنے زر کو لٹایا
کیا کوئی لیگیا ساتھ اور کیا کوئی وان سے لایا
دیپی سنگھ کا چھند رنگیلا کل عالم کے من بھایا

ان ہاتھو لیے دیا سو اُنکھو سکے آگے آیا
جسنے پایا اُسی نے کچھ اپنا دیکے پایا
بنارسی بہہ کہین جنے سنکے تئین یہ سمجھایا

سمہ

کوئی چلا اُٹھ رات کو یارو کوئی اُٹھ پر بھات چلا
لٹایا جنے مال وہ مال اُسی کے ساتھ چلا

دیگر

سل

دیہ بھاؤ گیا چھوٹ آتما رام کو جب سے چھپاتا
نراکار مین نراکار ہو سکے چھٹا آنا جانا

اہنگ آتم سروپ ہی کچھ نہین دیہہ سے کام مرا
ربٹ سس اگن آکاش سے ہین جیتے نربتر دھام مرا

سر پر تو ہی جو لسبو چھتین آتما نام مرا
انت اکھنڈ ابناسی ادوتیت رد پپ شیو رام مرا

سمہ

کایا کرم کو تیاگ کے جنے ست آتما کو ساتا
نراکار مین نرکار ہو سکے چھٹا آنا جانا

جیو برہم ایکی سروپ ہی نرنت ہر اگیان کا بھید
اگیانی تو جھوٹے اور گیانی بنتا برہم اچھید

ترگن سے جو نہت ہین انکی کون بدھی در کون نکھید
جو چاہے سو کرے وہ ہر بیدانت کے کتھا گر تھتا بید

۳ه
چاہے وہ بولین چاہے ہنسین اور چاہے لگین گانے گانا
نراکار مین نراکار ہو ملے چھٹا آنا جانا

آتم ست اور ہر برتمھیا اس بدھ کر ہے جسکو گیان
وہ پرانی ہو آپہی ایشر برہم مین اسمین بھید نجان
کام کرو وہ مدآویہ موہ اہنکا کپٹ تج مان گمان
سے ملے برہم مین برہم روپ ہو کرکے چھوٹرا سب ابھمان

۴ه
جیون پانی سے اٹھکے ببلا پھر جل اندر سمانا
نراکار مین نراکار ہو ملے چھٹا آنا جانا

جل ترنگ ہی ایک نام ہی دو انکو ایکی جب نو
اسی طرح سے اپنے جیوکو پر برہم کر سمجھیا نو
جیو برہم مین بھید نہین ہو بید باک سچ کا نو
دوئیت بھاو وچھوڑ رہو ادویت کہا میرا مانو

۵ه
کاشی گر جوتی سروپ نے تت گیان یہہ لکھا نا
نراکار مین نراکار ہو ملے چھٹا آنا جانا

دیگر

۱ه
دروپدی بپت مین کرو نا ندھ کو ٹیری
پت سے چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری

اس دُر جودھن پاپی نے بھلا کیا کیتا
کر کپٹ سے میرے پانچون پت کو جیتا
سب راج پاٹ ہر لیا مجھے ہر لیتا
سری کرشن تمہاری کہان گئی وہ گیتا

۲ه
کیون میرے کاج کو لگائی تمنے دیری
پت سے چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری

اب میرا چیر اینچنے دُشاسن آیا
وہ پاسا جی کے برنے سماد کھایا
جب اُس پاپی نے چیر کو ہاتھ لگایا
تب سری کرشن نے دکھلائی وہ مایا

۳ه
اینچت اینچت لگ گئی چیر کی ڈھیری
پت سے چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری

جیون جیون پاپی وہ چیر کھینچتا جاوے
تیون تیون وہ بڑھتا جاوے نہ گھٹنے پاوے

شیو کا سمرن کرتے کرتے کرشن جی ہو گئے شیام ۔ شیو جی ہو گئے سیت جپا کرتے ہین کرشن کا نام

ایسا نہین کوئی کا ست سنگ بھلا ۵۳

کرشن بجاوین مرلی لکھ دھر مرلی جی گاتے گان ۔ نکلے دونون مین ایک ہی تان بھلا
کرشن بھرین بھنڈار جگت کے شیو دیتے بردان ۔ کرین دونون جن کا کلیان بھلا

دوہا

کرشن کرین بیراگ پیبر اور شیو دھارین سنیاس ۔ وہ اسکے سیوک ہینگے اور وہ ہین اسکے داس

کرین راچھسون کو دونون ذنگ بھلا ۵۴

کرشن سووتے سیس کی سجیا پر کرتے آرام ۔ کرین شیو مسان مین بسرام بھلا
کرشن کرین شیو کی سیوا شیو کرین کرشن کا کام ۔ رٹون دونون کو آٹھون جام بھلا

دوہا

شیو پوجین کرشن کے چرن کرین کرشن لنگ پوجا ۔ ہری ہر آتم ایک مورتی اور نہین دوجا

انکے سر گنگ انکے سر گنگ بھلا ۵۵

تر لگن سے شیو رہت کرشن ہین تین لوک مین پرے ۔ سمجھ چاہے ہر کہو چاہے ہر سے بھلا
شیو نے تریپرا سُر کو مارا کرشن سے کورو مرے ۔ دونون سہیہ کوئی سے نہین ڈرے بھلا

دوہا

شیو کے سنگ ہے سدا جوگنی اور بھوت بیتال ۔ کرشن لیے گوالنی سنگ مین برج کے سارے گوال

وہ پیوین دودھ وہ پیوین بھنگ بھلا ۵۶

کرشن سنے گورا جی شیو جی سنے لچھمی آپ ۔ نہ آن کو چین نہ ان کو پاپ بھلا
کرشن ہرین بادھا تن کی شیو دور کرین سنتاپ ۔ میرا من دونون مین رہا بیاپ بھلا

دوہا

کرشن نے نندی گن شیو جی گرڑ رو لیے دھار ۔ وہ انپر بیٹھے اور وہ ہو لیے انپر اسوار

سہیہ دونون ایک ہین اور ہو رنگ بھلا ۵۷

کرشن پارتھی پوجین شیو جی پوجین سالگرام ۔ سب دونون کا شدھ رو دھام بھلا

کچھی سکے ہیں پاس اپنی ہیرے لعل موتین کی کان — گوری کی بھبوت ہی دھن دان بھلا

دوہا

کچھی ہیں لیے گورگوری ملین کرے کچھی پاس — سنو ادھر دھیان تم ہے انکی راس
ہو انکی کنبھ اور انکی میکھ بھلا ۵۰

مہری کچھی سپنے تن کے اوپر ستبر لال — گوری جی اوڑھ رہی مرگ چھال بھلا
کہین پیارے ہیں کہیں جوگی ہو کرین پرتپال — نہین کہین انت کال کا کال بھلا

دوہا

برہم سے لکھتے تھکے سیس جی نے نہین پایا پار — بنارسی یہ کہے کہو نہین کہان تک بستار
سمجھے دونون کی بھگت شنکر بھلا

دیگر

شیو گورا کو سب کوئی کہتے یہ دونون ایک ہی انگ
کرشن شیو ہم کہتے ادھنگ بھلا ۵۱

آدھے سیس پر جٹا اور آدھے لٹکے لٹ کالی — آدھے شیو آدھے منبالی جی بھلا
آدھے مکھ بیدانت اور آدھے بیدگی دھن لی — کرین ایسین لیلا جیالی جی بھلا

دوہا

کہین گوری جی سنو کبھی دیکھو بیٹ کا روپ — ایسا روپ نہین دیکھا تھا سو دیکھو آج سروپ
آدھے شنکر کٹ آدھے سرنگ بھلا ۵۲

آدھے سیس پر چندر اور آدھے چندنکا ہو کھور — ادھر مور چھل اور ادھر ہی چونر بھلا
آدھے مکھ اکھن اور آدھے دھتوریکا ہی کور — آدھا انگ شیام آدھا انگ گور بھلا

دوہا

آدھے انگ میں بھسم لگی اور آدھے لگی سوگند — آدھا انگ ہو کر دھ دنت اور آدھا ہی آنند
آدھے انگ استر اور آدھا ننگ بھلا ۵۳

آدھے مکھ مرلی باجے آدھے مکھ باجے ناد — نہ انکا انت نہ انکا آد بھلا

آدھے مکھ امرت اور آدھے ہلاہل کا سواد
دور کرین چھن مین مگھن مکہت دکھبلا

دوہا

آدھے انگ مین سرپا اور آدھے انگ مین کچھ کچن ہیم
ادھا انگ ہی گرم رہبت اور آدھے انگ مین تہم

سطہ
آدھا بیرہم جیچ آدھا سر پھنگ بھلا

ادھے کمر مین لنگوٹا آدھے کٹ کیفنی سے
دونون انگ ایکیا انگ مین لسیے بھلا
آدھا آسن گرتیلے آدھا نندی گن پرسے
یہ سوبھا دیکھ میرا من ہنسے بھلا

دوہا

اردھ سروپ ہی مہاکال اور آدھا پالن ہار
بنارسی یہ کہے ہی اسکی مہما اگم اپار
دیکھ تہر نر مین ہوگئے دنگ بھلا

دیگر

سطہ
گھر ملے اسے جو اپنا گھر کھووے ہی
جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روسے ہی

جو راج تجے وہ مہاراج کرتا ہی
اور جان تجے تو کبھی نہین مرتا ہی
سکھ تیاگے تو وہ اور کا دکھ ہرتا ہی
دھن تجے تو پھر دولت سے گھر بھرتا ہی

سطہ
جو پلنگ تجے وہ پھولون پر سووے ہی
جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روسے ہی

جو پیدار اکو تجے وہ پاوے رانی
اور چھوٹھ بچن دے چھوڑ سدھ ہو بانی
جو دور بدھی کو تجے وہی ہوگیانی
من تیاگے تو ملے رودھ من مانی

سطہ
جو سرب تجے اسکو سب کچھ ہووے ہی
جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روسے ہی

جو کچھ اچھا نہین کرے وہ اچھا پاوے
اور سواد تجے تو امرت بھوجن کھاوے
نہین مانگے تو پھل پاوے جو من بھاوے
ہی تیاگ مین تینون لوک بیدیون گاوے

جو میلا ہو کے رہے وہ دل دھووے ہی

جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روے ہی ۵۰

جو کچھ یاد کو سجے وہ سب کو جیتے
اور کام سجے تو ہووے کام من چیتے
کہے دیبی سنگھ ہر نام جنہون نے لیتے
اُن کو گوبند نے برہم لوک پہونچا دیتے

اب بنارسی گھر کھو کے برہم مین ٹووے ہی
جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روے ہی

دیگر

وہ آپ ہی آپ ہی ایک اور نہین کوئی ۵۱
کہو کلغی طرہ کہان سے آگئے دوئی

وہی پرہم الیش ہمیش وہی ہی شکتی
سن کسی کی نندا مجھے بھلی نہین لگتی
اُپجے کر مانو کر و برہم سے بھگتی
ہی سب مین پورن برہم جو تی جگتی

کیون جھوٹ بات کر کرکے بدہی کھوئی ۵۲
کہو کلغی طرہ کہان سے آگئے دوئی

مایا مین بستا برہم برہم مین مایا
مایا سے سرشٹی کری اور جگت رچایا
ہی چار بید نے اسی طرح سے گایا
مایا کے بیچ مین کلغی طرہ آیا

ہی برہم پھول مایا اسکی خوشبوئی ۵۳
کہو کلغی طرہ کہان سے آگئے دوئی

وہی الکہ نرنجن نرا کار اپناسی
وہ بڑی دور نیرے اور سب کے پاسی
ہی سب نیارا سب گھٹ گھٹ کا باسی
جس جس نے اُسکو لکھا وہی سنیاسی

کیون نندا کر کے پاپ کی گٹھری ڈھوئی ۵۴
کہو کلغی طرہ کہان سے آگئے دوئی

کوئی انگھٹر چھپر بنبنڈا اُڑنڈا گا وے
کوئی کلغی طرہ سے جیتے خیال بنا وے
جو کچھ یاد کو کرے وہ غوطے کھاوے
کہے دیبی سنگھ نہین بھید گیان کا پاوے

کہے بنارسی ہی سوہم پاہر سوئی

کہو کلنی شستہ کہاں سے آئے ہو وئی

دیگر

سلہ
کہین پن کرو تو بڑا پاپ ہوتا ہی
کہین پاپ کیے سے پن آپ ہوتا ہی

کہین اگن مین رہے کے سیتل تن ہوتا ہی
کہین دکھ مین سکھ ہو پران مگن ہوتا ہی
کہین جل مین سب کے روپ اگن ہوتا ہی
کہین دان کیے سے اَت نردھن ہوتا ہی

سلہ
کہین گالی دینے سے بھی جاپ ہوتا ہی
کہین پاپ کیے سے پن آپ ہوتا ہی

کہین بھول جاسے تو سب بدپا آوے ہی
کہین پون ادھاری ہو کے سب کھا وے ہی
کہین پڑھے تو وہ پھر سبھی بھول جاوے ہی
کہین بھوگی ہو جیت اِندری کہلاوے ہی

سلہ
کہین اسیس دینے سے بھی سراپ ہوتا ہی
کہین پاپ کرو تو پن آپ ہوتا ہی

کہین جھوٹ بول کے سچا کہلاتا ہی
کہین گرو سے لڑکے چیلا پھل پاتا ہی
کہین ستّ بچن کہہ نرک بیچ جاتا ہی
کچھ اسکا بھید لکھنے مین نہین آتا ہی

سلہ
کہین بجوگ کرکے بھی سلاپ ہوتا ہی
کہین پاپ کرو تو پن آپ ہوتا ہی

کہین دُربل جا کے پربت لیئہ اٹھائی
کہے دیبی سنگھ سچ ہی اسکی پربھوتائی
کہین اَت بلوان سے اسٹے نہ ایکھو رائی
اسے بنارسی تیری گت لکھی نہ جائی

جو ہوتا ہی وہ آپی آپ ہوتا ہی
کہین پاپ کرو تو پن آپ ہوتا ہی

دیگر

سلہ
سبکے بیچ مین ہی اور دکھلائی نہین دے گوبند
ہوا دنیا کو موتیا بند جی

بھیتر کی گئی بھوت وے باہر سے دکھلائی
مرجاوے تو کوئی ساتھ نہین چلے بہن بھائی
کہین یہہ باپ ہی یہ مائی جی
یا چچا ہو یا ہو تائی جی

جھوٹ بات نہین کہتے بولے ست بچن یہ رند　　ص۲
ہوا دنیا کو سوتیا بند جی

ارے موڑھ اگیان تو کیون بھٹکے ہی چارون دھام
اُسے تو کیون نہین دیکھے جو ہر دمین کرے بسرام
ترے گھٹ مین ہی تمہارا رام جی
نام جپ تو تیرا ہو نام جی

گھٹ مین ہی تمہاد دیکھ پڑے نہین یو نہین گنوائی زند　　ص۳
ہوا دنیا کو سوتیا بند جی

گود مین لڑکا اور ڈھنڈھورا شہر مین پھیر واتے
اسی طرح سے گھٹ مین ہر باہر کھوجن جاتے
شل جو ہو وہی ہم گاتے جی
سے ملے نہین اُلٹے پھیر آتے جی

مسلمان مکے جا بھٹکے ہندو بھٹکے ہند　　ص۴
ہوا دنیا کو سوتیا بند جی

جگناتھ اور بدری ناتھ سب ہم بھی پھیر آئے
دیبی سنگھ نے گیان دھیان کے سدا چھند گائے
کرشن اس بروے مین پائے جی
رام کے چرن چت لائے جی

نبارسی نے گیان ورشٹ سے دیا جگت کو پند
ہوا دنیا کو سوتیا بند جی

دیگر

جو چاہے سو کرے پربھو اسکی گت لکھی نہ جاے　　ص۱
کرم کے لکھے کو دیئہ مٹاے جی

کتنے ہی مر گئے تو انکو پل مین دیا جلاے
بولا چڑھے پہاڑ کے اوپر بن پور کم سے دھلاے
کال کو دیکھ کال ہی کھاے جی
ایک ترن مین ترلوک سماے جی

سیت باندھ کے سمندر مین ہر پتھر دیئے تراے　　ص۲
کرم کے لکھے کو دیئہ مٹاے جی

	دوہا	
لگی اسمین ادویت کی جوڑی پٹھا ٹھیک چھلا دسے نہین کہین ہے اسکی کور جی		اور کوئی نہین نرنگ ہو اسمین نرگن رنگ ملا من تپنگ بڑھگیا ست کا گھوم رہا ہون اور
	کال کے اوپر کرتا زور جی	۵۳
کرشن نام کی لگائی کنچھی کبھی نہ کٹنے لگے برہم پیچھلے سے ڈر ڈر بالی کنکوے بھگے		ساتوین اکاس پہ جھلکنے جی گئے وہ جم کے لوک مین ٹھگنے جی
	دوہا	
گیان کا گولا دھیان کا مانجھا جیون کھانڈ کی دھار نہ ٹوٹے ست شبد کی ڈور جی		ست گرو کی شہ لگی تو ہوگئے بھوساگر کے پار من تپنگ بڑھگیا ست کا گھوم رہا ہون اور
	کال کے اوپر کرتا زور جی	۵۴
سدہ آتما بنی یہ تکل جو سکھتے پہ پر کھٹری پن باپ سے الگ ہی یہ نہین نرم نہین کڑی		یہ مہما اس تکل کی بڑی جی کاٹا اس کو جو اس سے لڑی جی
	دوہا	
دیبی سنگھ لوپن کہین جو اسکے بیچ مین آوے کہے چھند بنارسی جب جوڑ جی		جھٹ پٹ لے لپیٹ کھینچ اپنے گھر مین لاوے من تپنگ بڑھگیا ست کا گھوم رہا ہون اور
	کال کے اوپر کرتا زور جی	۵۵
	دیگر	
	گوالن سے کرشن جی کہین مدھر بولی مین یہ کہا چرائے جات ہو تم جھولی مین	۵۶
کہین دودھ بیچن یہ کہان سے گٹھری پائی یہ سنت بچن تب تو گوالن مسکیائی		اسمین ہوہ موتی مانگ دین دکھائی اور لگی گالیان دینے بہت رسائی
	مت بولو ایسا بچن مری ٹولی مین یہ کہا چرائے جات ہو تم جھولی مین	۵۷

پھر کہین کرشن تم ہمکو تنک دکھاؤ
یون کہین گوالنی ہٹو ادھر کو جاؤ
جو چوری نہین ہو کری تو کیون شرماؤ
مت کرو ہنسی کی بات نہ موہ لجاؤ

۵۳
پھر کہین کرشن اپنی بتیسان بھولی مین
یہہ کہا چرائے جات ہو تم چولی مین

اس وقت کرشن نے ایسی موہنی ڈالی
سب کھول کے انگیا اسکی دیکھی کھالی
گوالن مد مین کھلی چور نہ بولی چالی
دونون کچ لینے پکڑ ہنسے بن مالی

۵۴
نت ایسی لیلا کرین کرشن ہو لی مین
یہہ کہا چرائے جات ہو تم چولی مین

تھی بہی اچھا گوالن کی کرشن ملجاوین
کہے دیپی سنگھ جو کرشن کی استت گاوین
اور پکڑ کے بہیان موکو گلے لگاوین
وہ جیتے ہی جی جیون مکت کو پاوین

۵۵
کہے بنارسی کیا ہی انگیا بولی مین
یہہ کہا چرائے جات ہو تم چولی مین

دیگر

نہین مرے سے سر پر کچھ نہین ہی مجکو دکھ دند
نہین لوبھ نہین موہ نہین بدہ نہین اہنکار
نہین رات نہین دن نہین تم گھڑی لگن نہین بار
نہین اوجڑ نہین جنگل بستی نہین کٹم گھر بار
مرا ہی روپ سچدانندجی
نہین آچار اور نہین بچار جی
نہین ہی اپنا پار اوار جی
نہین وار اسست نہین مدار جی

دوہا

نہین سیس نہین مکھ نہین جیبھا نہین پانی نہین ہاتھ
نہین اودر نہین لنگ چرن نہین نہین کان نہین دانت

۵۶
نہین بید نہین شاستر نہین اشلوک نہین پد چھند
مرا ہی روپ سچدانندجی

نہین کام نہین کرودھ نہین کچھ گیان نہین اگیان
نہین نیم نہین سنجم پوجا نہین تیرتھ اشنان
نہین کوئی منتر تنتر نہین دھیان جی
نہین برت ہوم جگ نہین دان جی

نہین جوگ نہین بھوگ نہین سنجوگ مان اپمان | نہین بن باسی نہین استھان جی

دوہا

نہین سیدھا نہین گول نہین دُبلا اور نہین موٹا | نہین ٹیڑھا نہین پیڑھا بہت نہین ٹڑا نہین چھوٹا

نہین ترش نہین لون الونا نہین کڑوا نہین قند
مرا ہی روپ سچدانند جی

۵۳

نہین سکھ نہین دُکھی نہین دھنوان نہین کنگال | نہین سکھی اور نہین بھوپال جی
نہین سمندر نہین ندی نہین ہی کوپ پاؤ تی تال | نہین ہی آکاش نہین پاتال جی
نہین سپیت نہین پیت نہین ہی کپوت نیلا لال | نہین ہی برچھ پھول پھل ڈال جی

دوہا

نہین ہیرا نہین موتی مانک نہین رتن کی کان | نہین کھڑگ نہین چکر نہین ترسول دھنک نہین بان

نہین جاگرت نہین سپن سشوپت نہین کھلا نہین بند
مرا ہی روپ سچدانند جی

۵۴

نہین ترونڈی نہین نکھنڈی نہین برہم چاری | نہین سوندرت نہ جٹا دھاری کا جی
نہین اگن نہین پون نہ پانی نہین ہٹیا کھاری | پشو نہین پورکھ نہین ناری جی
نہین شیو نہین شاکت نہین بشنو نہین آچاری | نہین ہلکا نہین بھاری جی

دوہا

نہین میمانسک نہین جینی نہین اودا سین مت پاؤ | نہین دیو گند ھرب جکش نہین گھن نہین مکھاد

نہین بجلی نہین گھن نہین تارے نہین سورج نہین چند
مرا ہی روپ سچدانند جی

۵۵

نہین شش نہین گرو نہ ماتا پتا نہین بھرا تا | نہین رشتہ اور نہین ناتا جی
نہین بیٹھا نہین کھڑا نہین آتا ہی نہین جاتا | نہین بھوکھا ہی نہین کھاتا جی
نہین لے نہین دھرے نہین دیتا نہین دلواتا | سنجی نہین سوم نہین داتا جی

دوہا

سہین کرم کی ریکھ لیکھ سہین سہین پڑھا جاتا ۔۔ سہین موں ہو رہے سہین بولے سہین بولا تا

۵۶

سہین بچھی سہین پھند کے سہین جال سہین بھیر بھید
مراہی روپ سچدانند جی

سہین ہندو سہین مسلمان یہودی سہین فرنگ ۔۔ سہین کوئی روپ سہین کوئی رنگ جی
سہین بین بانسری سہین کرتال تال مردنگ ۔۔ سہین جلترنگ سہین اوپنگ جی
سہین کلغی سہین طرہ سہین انگھرفنڈا سہین جنگ ۔۔ سہین کوئی سنگ ہی تہار سنگ جی

دوہا

آپی آپ ہین آپ ہی رہا آپی ہین ہیا پ ۔۔ سہین سرگ سہین نرگ ہی سہین پُن سہین پاپ

ہنارسی کہے روپ ہمارا اکھنڈ پرمانند
مراہی روپ سچدانند جی

دیگر

۵۷

ہر ادپر کنواں ادر بیچے جہلکے ڈوری
پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

ڈوری کے ادپر گھرنی چکر کہاوے ۔۔ وہ مدھر مدھر دھن بولے موہے بہاوے
جب تک وہ ڈوری کنوئیں آوے جاوے ۔۔ تب تلک کنواں وہ سہین سوکھنے پاوے

۵۸

اُس کوئیں کے اوپر کھڑی ہزاروں گوری
پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

جب پنہار کوئیں کا رہے او پانی ورسے ۔۔ وہ دیکھے جبکی ڈور لگی رہے ہرسے
جب پنہارن کچھ کام نہ راکھے گھرسے ۔۔ تب امرت جل کو چھکے چھٹے سب ڈرسے

۵۹

وہ نت اٹھ گاگر بھرے بنی رہے گوری
پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

جب الٹا ڈول وہ جانے تو پانی آوے ۔۔ پھر سینچے اپنا باغ امر پھل پاوے
پھر کہا ہے کا ڈول اور کون نہاوے ۔۔ جو پورا جوگی ہووے تو موہے بتاوے

۵۴

اُس کوئین سے کے اوپر نہین سے چلے بر جور ی
پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

اُس کوئین پہ گنگا جمنا سرستی ہین
اور مہادیو امبا شنی پار تبی ہین

نونا تھ چوراسی سدھ اور بال جتی ہین
ناناپرکار کی اُس مین بیل بتی ہین

۵۵

ہر راہ وہان کی تہتر سا نگر کھور ی
پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

لاکھون پنہارن ایک ہی وان پنہارا
اُس پنہارے نے سبکو بھر دی دھارا

جسنے پایا وہ نیر تو جنم سودھارا
سے کہے بنارسی اُسکی گت اپرمپارا

وہ نہاوسے اُس مین جس کا بیتہہ اگھور ی
پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

دیگر

۵۱

کیا ہی جھلک دندان مین ہوئی پیارے تیرے مسکیانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے منہ دکھلانے سے

عجب طلسم ہوا ظالم تیرے اُس پان چبانے سے
مرجان گوہر زمرد نکل پڑے ہر خانے سے

شفق کا دم فق ہوا بہت پھولی تھی وہ سرخی پانے سے
انار کے بھی دانے محتاج ہوگئے دانے سے

۵۲

دیکھ ترے دندانکی جھلک اُٹھ گئے لولال زمانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے منہ دکھلانے سے

پھول جائین جوہری وہ پرکھنا رتن او بھرن لائے سے
دندان تیرے دیکھ پاوین گر کسی بہانے سے

کتنے ہی گئے ڈوب وہ ساگر مین بھی غوطہ کھانے سے
پر نہین واقف ہوئے وہ بھی ایسے دُردانے سے

۵۳

سوکھ گیا وہ لہو ترے دانتون کی صفت سنانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے منہ دکھلانے سے

شرمندہ ہوگئے جواہر دانتون کے چمکانے سے
خون او گلنے لگے ہیرے کیا ہو چھپانے سے

دیکھے مرشع ساز تو بھجاے اپنا کام بنانے سے
یہ وہ جرأت ہی جڑی بس خدا کے ہاتھ لگانے سے

[illegible]

آج مجھے ملگیا مزا اس ہنسی مین مقین ہنسانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے مُنہ دکھلانے سے

ٹکڑے ہوں یاقوت ترے دانتوں کے روبرو آنے سے
پانوں نے بھی پائی لالی اُس ماہ لقا کے کھانے سے
کرے چنبیلی بات یہ اپنے اور بیگانے سے
اسی واسطے وہ بستی مین آئے ویرانے سے

[illegible]

یہ دندان نکلے ہین بے بہا خدا کے سنو خزانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے مُنہ دکھلانے سے

بنارسی نے کہا حال یہ اپنے من متانے سے
تھک جائیگا او نادان تو لامکان نے جانے سے
ان دندانوں دیکھلے خدا مرے دکھلانے سے
یہین دیکھلے نور دندانین یار کے آنے سے

ایسی صفت دانتون کی کسی سے نبے نہین مرجانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے مُنہ دکھلانے سے

دیگر

سلہ

پان کی لالی سے وہ جھلک دندان مین ترے لالو کی بنی
لعل بدخشان دیکھ کر جیسے کھائین ہیرے کی کنی

آج جو تو ہنسکر بولا تو دہن مین وہ دندان چمکے
سنتے ہی یہ صفت سوکھ کر ہوش اُڑ گئے شبنم کے
جگر چھید گیا ہر اک گوہر کا سنو مارے غم کے
کیا طاقت ہو مقابل دندان کے اختر دمکے

[illegible]

ہر اک جواہر کے اوپر پیارے تیرے دندان ہین غنی
لعل بدخشان دیکھ کر جیسے کھائین ہیرے کی کنی

اگر چنبیلی کو دیکھوں تو اسکا سرخ لباس کہان
جھوٹ نہین بولونگا صنم مجکو کوئی کا پاس کہان
مرجان ٹکڑے ہوا اُسکو جینے کی آس کہان
سچ کہتا ہون مقابل دندان کے الماس کہان

[illegible]

کیا طاقت گر اُنکے روبرو چمک سکے کوئی اور سنی
لعل بدخشان دیکھکر جیسے کھائین ہیرے کی کنی

انھین دیکھکر برق تڑپتی ہے وہ آسمان کے اوپر
کسی سے نسبت کبھی نہ دون نہین لاؤن اس بان کے اوپر
صدقے کر دون شفق کو بھی ان دندانکے اوپر
دندان تیرے جھلکتے ہین وہ لامکان کے اوپر

سم

چال مین چھل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم

چہرہ کنول انمول کہ جس سے رشک قمر کو ہووے غم — چشم وہ نرگس کنول سے کھلے ہین گویا باغ ارم

دیکھکے بینی کی تیزی کو ہر اک کا ہو ناک مین دم — غضب سے چٹک ہی ترے نتھنو نکی کہین سطوت سے ہم

رخسار پر چھٹا پسینا جیسے دو دریا سے اگم — بات بات مین دل لگی شیرین سخن اور زبان نرم

سم

ہر اک آن مین جان نکالے اوا عجائب حسن کا یم

چال مین چھل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم

اور جو کرون تعریف ترے دندانکی آے لجان دلم — یا وہ گوہر ہے بیش قیمت لعنے ہیرے کی رقم

دیکھ لبو نپر پان کی لالی لالو نکا رتبہ ہو کم — خال ذقن پر عقد ثریا ہوا ختم

چاہ زنخدان دیکھکے تیری چاہ مین ڈوبا کل عالم — قد وہ قیامت کہ جس سے سرو سہی کو ہو ماتم

سم

گلا صراحی دار اور سینہ صاف آئینہ سا او صنم

چال مین چھل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم

دست وہ نازک کول کلائی حنا ہتیلی مین ہی رقم — دیکھ وہ سرخی خون دل کتنو نکا ہو وہ مین دم

ناخن وہ گویا ہلال اور نچلی ملائم سب شکم — ناف وہ ساغر کمر چیتے سی وہ زانو تو رکے تھم

دیکھ جھلک قدمو نکی ترے پیر وتین آنکر پڑا ہے ہم — بنارسی کہے مین عاشق ترے نام کا ہون ہمدم

نازکی سے ایڑی تلوے سے تلے ترے پایا آدم

چال مین چھل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم

دیگر

سلہ

کوچہ جانان کی دل پہ گر ذرا کسی کے ہوا لگی

رہا پشیمان نہ اسکو تا بہ عمر تک دوا لگی

ادا ہوا جی جان سے جسکو پیاری تیری ادا لگی — گدا ہوا وہ عشق کی دل پر جسکے گدا لگی

سدا انا الحق کہون زبان سے جیسے وہ پیاری صدا لگی — خودی مٹگئی خدا کی یاد دل پر اب خود آ لگی

سم

چوٹ عشق کی جسکے دل پر ذرا لگی یا سوا لگی

رہا پشیمان نہ اسکو تا بہ عمر تک دوا لگی

طلاکردیا مس کو خاک پا تیری اسکو طلا لگی
سلا ہی کیونکر زخم جگر پر جسکے عشق کی سلا لگی

ولا دے اپنا دیدطبیعت تجھسے اسے ولا لگی
ملا خاک مین خاکساری جسکو کا بلا لگی

عشق کے بیمارون کو اور کوئی دوا نہ تیرے سوا لگی
رہا نہ جان نہ اسکو تابہ عمر تک دوا لگی

سم

بلا کرے وترات عشق کی جسکے پیچھے بلا لگی
بلا کردان تلوسے تیرے مجکو یہ چاہ بربلا لگی

بھلا ہو کیونکر وہ جسکو تیغ عشق کی بھلا لگی
چلا لا مکان چال قدمون مین مرے چلا لگی

تو ہی شمع مین پروانہ مجکو تو تری وہ لوا لگی
رہا نہ جان نہ اسکو تابہ عمر تک دوا لگی

سم

انتہا ہی درد عشق کا کہو اسکی کس کو تہا لگی
کتھا چھند دیپی سنگھ نے انھین عشق کی پیاری کتھا لگی

نتھا عشق مین وہ ڈوبا ہرگز اسکی نہ تہا لگی
جتھا دار ہی ہین جو شاعر انھین یہ تیپا لگی

بنارسی کو سوا عشق کے اور بات نہین روا لگی
رہا نہ جان نہ اسکو تابہ عمر تک دوا لگی

دیگر

رہے عمر بھر دریا مین نکلے تو خشک گوہر نکلے
صد آفرین ہے جو میری چشم سے موتی تر نکلے

سم

مژہ کی نوکون پر جسدم وہ اشک ہمارے تل سے نکلے
چشم ہمارے انھین دیکھنے کو جو یہ کھل کھل نکلے

تعجب ہوا جیون خار کے اوپر گل نکلے
اشک جو گلرو نے تو دیدے بھی بلبل نکلے

گر نکلے الماس تو کیا وہ بھی سو کے کنکر نکلے
صد آفرین ہو جو میری چشم سے موتی تر نکلے

سم

کہو مین کیا کیا تشبیہ و دان جو بن نکر آنسو نکلے
مینے کہا ہو اشک مری چشمو نسے جسطرح تو نکلے

ہے وہ دھارتکے گویا قطرے سے بنت جو نکلے
کیا طاقت ہو جو ایسی لڑی بنکے اولو نکلے

کہا جو اہر نکلے تو وہ بھی شامل پتھر نکلے
صد آفرین ہو جو میری چشم سے موتی تر نکلے

سم

وہ ہین چشم خونریز اب اسکے خونکا دعوا کون کرے
اسنے ملے دیدار جو عاشق مشتاق ہین سر پہ مرے
دار پہ چڑھکر بولا منصور کہ اب ہم نہین مرتے
بنارسی کہے ہم ہین سرمد کے پیرون سے سر پھرے

شب و روز ہر وقت جہان سے کتھین ہی ہین پڑے
بین کے مارے تڑپتے ہین کتنے بے چین پڑے

دیگر

سلہ

من کو مار کے بنایا مردہ جب یہہ تن آباد کیا
سین کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا

بستی کو سمجھے جو جنگل صحرا اور بن آباد کیا
لو ہین شعلے نور کے اپنا جلا کے من آباد کیا
مال خزانہ ترک کر فقر کا دھن آباد کیا
آہ سے اپنی مہر اور چرخ کہن آباد کیا

سلہ

سب جیسے کہین ویرانہ سب ہین سلے وہ وطن آباد کیا
سین کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا

گل کہا گلبدن یہہ ہین سلے وہ گلشن آباد کیا
کیکے زبان سے وہ قم باذنی اپنا سخن آباد کیا
جب گلشن سے گلونکا چمن آباد کیا
جلایا مردہ حکم سے اسکا کفن آباد کیا

سہ

جیتے ہی جو مرا انہی سے تو مردن آباد کیا
سین کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا

قم کہا اس دل پر [illegible] آباد کیا
تخت سلطنت چھوڑ خاک پر وہ آسن آباد کیا
دیوانو نکو [illegible] دیوانہ پن آباد کیا
جب آسن سے اندر کا اندھا سن آباد کیا

سع

ترک کیا دنیا کا راستہ اور [illegible] آباد کیا
سین کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا

اشک کے [illegible] آباد کیا
جب ہوا عاشق [illegible] آباد کیا
عشق مین پیدا کیا تخم مین جشن آباد کیا
کہے دیبی سنگھ نام اپنا روشن آباد کیا

بنارسی نے کر کے عشق عاشقی کا فن آباد کیا
سین کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا

دیگر

سلہ

میری آہ کا تیر توڑ گردون کو گیا لامکان تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہو نہین کہان تلک

ہوا عشق کا زور جب اس دل پر تو مین آہ کری
ساتون فلک کو چیر کر لامکان کی راہ کری
وہان جو دیکھا نور خدا کا اُسنے پاک نگاہ کری
اور جہا نہین نہین کبھی کسی کی نہ پہنچ نباہ کری

صہ

عاشق صادق نام مرا یہ روشن ہی کل جہان تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہون مین کہان تلک

عجب مزا پایا ہی ہمنے اپنی آہ سوزان کے بیچ
حسن خدائی دکھائی دیتے ہی میری جان کے بیچ
نہین وہ جلوہ ملک مین دیکھا اور حور و غلمان کے بیچ
نہین مہر مین نہین وہ جھلک ماہ تابان کے بیچ

سہ

میری آہ روشن ہی ساتون زمین او کل آسمان تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہون مین کہان تلک

اسی آہ سے عشق یہ پیدا ہوا اور عاشق نام ہوا
اسی آہ سے جہان مین سارے مین بدنام ہوا
اسی آہ سے ہوا سخن مستانہ مست کلام ہوا
اسی آہ سے وہ پیدا سے وحدت کا جام ہوا

سہ

میری آہ ہی لکھی دیکھو جا کے کلام قرآن تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہون مین کہان تلک

اسی آہ سے کفر توڑ کے کافر کو مارا ہمنے
اسی آہ سے کیا دشمن پارہ پارا ہمنے
اسی آہ سے پایا وہ دل مین دلبر پیارا ہمنے
اسی آہ سے کر دیا فنا نچ سارا ہمنے

بنارسی کہے جہان وہ حق ہی میری آہ ہی وہان تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہون مین کہان تلک

دیگر

سلہ

ہم عاشق ہین ہمین نہ چھیڑ و چھیڑ کے پچھتاؤ گے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤ گے تم

گر تم ہمکو چھیڑو گے تو نکلے گی اس دل سے آتش آہ
آہ نکلے گی وہ جس سے کل جہان ہو ویگا تباہ

کہان بھاگ کر جاؤگے تم پھر کہین نہین پاؤگے راہ
جسنے عاشق کو چھیڑا وہ نہین بچا ہر گز واللہ
حق اللہ یہ بات ہے اسکا ہے اللہ ہی گواہ
قسم خدا کی بات یہ کل جہان کو ہے آگاہ

شعر

نہین واجب نہین ہے عاشقونکو زور دکھلانا
اگر تم زور دکھلاؤ تو پھر مست کو ردکھلانا
جو ہووے ناتوان اسکو نہ زور اور شور دکھلانا
جو مانگے عشق سے میدان تو اسکو گور دکھلانا

سہ

عاشق کے دل کو ستانے سے ہرگز نہ چین پاؤگے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤگے تم

شب و روز ہم آپ مارے پھرتے ہین پھر تمکے مارے
ابھی آہ گر کرونگا تو برسین گے فلک سے انگارے
میری آہ سے ڈرین اولیا پیر پیمبر بھی سارے
ہمین سنا نا تمہین نہین واجب ہے بہت پیارے
کوئی بچیگا نہین مرجاوینگے کل بن مارے
اسی واسطے نہین بھرتا ہون نہین آہونکے نعرے

شعر

ابھی اگر او وقت گردون کل جہان پلٹین اولٹجاوے
یہ موسم سب اولٹجاوے سمان پلٹین اولٹجاوے
زمین اور یہ ہوا اور یہ آسمان پلٹین اولٹ جاوے
ہر اک دریا اولٹ جاوے تبان پلٹین اولٹ جاوے

سہ

ہم تو آپ جلے ہین ہمکو اور بھی جلواؤگے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤگے تم

چھپیر اشمس پھر ہزار وہ ماتان اتیلک جلتی ہے
اور چھپیرا اسیر بار کو دیکھ ادھر سے ادھر اچھلتی ہے
میری آہ سے شمع ہے روشن آتش تب تک بلتی ہے
وہاں سے آتش دیکھلو اتبک نہین نکلتی ہے
عاشق صادق کے آگے رستم کی نہین چلتی ہے
کافر کو یہ جلادیتی ہے اور مجکو بہلتی ہے

شعر

نکالون دل سے جب کر بابت ہی آہ سوزان کو
گردون مین خاک ساس آہ سے بستی و ویران کو
جلا ڈالون ہزارون کوس تک جنگل بیابان کو
قیامت آہ سے گردون دکھاؤن میں وہ طوفان کو

سہ

چھیڑ چھاڑ کروگے عاشق سے تو گھبراؤگے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤگے تم

جیسے عاشق کو چھیڑا پھر اُسکا گھر برباد ہوا
دوزخ اُسکو ملی اور وہ بہشت سے بیداد ہوا
یہ ہی سخن عاشقوں کا اسیر جس جس کو اعتقاد ہوا
گیا شہر سے نہیں وہ دنیا مین آباد ہوا
نام اُسکا جہان مین کافر اور جلاد ہوا
دونون جہان مین اُسکا بھلا ہوا دلشاد ہوا

شعر

صدا یہ عاشقوں کی ہی بھلا ہووے بھلا ہووے
اُسی کا نام روشن ہو جو الفت مین جلا ہووے
ادا پر اُسکی یہ دل دیکھیے کسدن ادا ہووے
کہے یہ جیتے دیکھی تشکم مرا دلبر خدا ہووے

بنارسی یہ کہے اگر ناپاک عشق گاؤ گے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤ گے تم

دیگر

سلہ

خدا تو ہی برحق تو مین بھی حق زبان سے کہتا ہون
آب جو تو ہی تو مین بھی لہر بحر سے رہتا ہون

اگر تو ہی آتش تو مین بھی اُسیکا انگارا ہونگا
گر تو ہی سیماب تو مین بھی صنم پارا پارا ہونگا
طلا جو تو ہی تو مین زیور تیرا پیارا ہونگا
آہن تو ہی تو مین بھی بنا ترا آرہ ہونگا

سہ

جو تو ہی دریاؤ تو مین وہان موج روان ہو بہتا ہون
آب جو تو ہی تو مین بھی لہر بحر سے رہتا ہون

تو ہی تو دم مین دم تو مین بھی آدم کہلاتا ہون
گرچہ تو خاموش ہے تو مین نہین زبان ہلاتا ہون
حسن جو تو ہی تو مین جلوہ تیرا دکھلاتا ہون
تو ہی ہے میرا تو مین اب پیارے ترا کہلاتا ہون

سہ

تو ہی نہین غم کھاوے تو پھر مین جہان مین کسکی سہتا ہون
آب جو تو ہی تو مین بھی لہر بحر مین رہتا ہون

تیرا نہین کوئی دین تو میری ذات کا کون ٹھکانا ہے
تو ہی فقیر تو میرا دل فقیر تیرا دیوانہ ہے
سمجھے نہ جانا تو پھر سمجھ کر کسنے پہچانا ہے
تو ہی لامکان تو پھر سے اسکا کو کسنے جانا ہے

سعہ

تو ہی سانولیا ساہ تو پیارے مین فرق ہنسا ہون
آب جو تو ہی تو مین بھی لہر بحر مین رہتا ہون

تو ہی شمس تو مین بھی شمس تبریز جہان مین آیا ہون
گر تو ہی ناپید تو مین بھی نہین کسی کا جایا ہون
مجھ مین تو ہی اور مین تیرے بیچ سمایا ہون
بنارسی کہے جو تو قدرت ہی تو مین بھی مایا ہون

تو نے پکڑا ہاتھ مرا مین بازو تیرا گہتا ہون
اب جو تو ہی تو مین بھی لہر بہر مین رہتا ہون

دیگر

خدا تو گر ہی عشق تو مین عاشق ہون ہر نورانی کا
نشان جو تو ہی تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا

گر تو راز نہان ہی تو مین پوشیدہ اس تن مین ہون
تو ہی چاہ تو مین بھی ڈوبا پیارے چاہ ذقن مین ہون
تو ہی گلستان تو مین بھی غنچہ اس گلشن مین ہون
بھلا تو تو ہی تو مین بھی ہر دم اسی لگن مین ہون

تیری نہین تصویر سے مجھے کھینچے یہ نہ رتبہ مانی کا
نشان جو تو ہی تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا

تو ہی پاک تو میرا بھی دل صاف مثال آئینہ ہی
اگر تو دانشور ہی تو دل میرا دانا بینا ہی
جان جو تو ہی تو میرا ترے ہاتھ مین جینا ہی
بلند ہی تو تو میرا ترے بام پر زینا ہی

تو ہی موج دریا تو مین بھی ہون وہ بلبلا پانی کا
نشان جو تو ہی تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا

تو ہی خدا تو مین بھی ترے سے جدا نہین جی جانا ہون
تو ہی دوست میرا تو مین تیرا یار بھی ہر اک آن لئے ہون
یقین تو ہی تو مین ثابت اپنے ایمان سے ہون
تو ہی تصور تو مین بھی پورا اپنے دھیان لئے ہون

تو ہی لباس ننگ سے مجھے ہی شوق تن عریانی کا
نشان جو تو ہی تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا

تو ہی ایک تو مجھ سا دوسرا اور جہان کونسا ہی
دیتی سنگھ کہین بغیر ترے میر جہان مین کونسا ہی
کلمہ تو ہی تو میرے سوا قرآن مین کونسا ہی
ناتوانی مین اور طاقت توانئین کونسا ہی

یہی سخن ہی ورد عاشق بنارسی حقانی کا
نشان جو تو ہی تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا

دیگر

۱ھ
تخم لال یاقوت کی ٹہنی برگ زمرد موتی گل
پھل سے لٹکے مینو سے کے جسمین جو دیکھے سیلیلے بالکل

شبنم ہی الماس کی اُسکے برگ برگ پر پڑی ہوئی
جسکے ہاتھ مین اس درخت کی ایک بھی یار چھڑی ہوئی
ہر اک شاخ کندن اور نیلم کی ہی اسمین جڑی ہوئی
سات بادشاہت سے بھی وہ قیمت اُسکی بڑی ہوئی

۲ھ
اس درخت کے میوے سے ہر دم سے نکلے توحید کی مل
پھل سے لٹکے مینو سے کے جسمین جو دیکھے سیلیلے بالکل

نبی مرصع کی زمین اور فوارے بلور کے ہین
پھنگی ہی پارس کی اسمین رکھوالے سب حور کے ہین
اس درخت کے اوپر بیٹھے ہر اک جانور نور کے ہین
وہ درخت نزدیک ہی اُسکے خریدار سب دور کے ہین

۳ھ
سودا اُسکا سنے وہا ہر گز سے نہ جو کوئی شور و مل
پھل سے لٹکے مینو سے کے جسمین جو دیکھے سیلیلے بالکل

اس درخت کو سب نے تو آب حیات سے سینچا ہی
کسی سے کچھ نہین کام لیا اپنی ہی ذات سے سینچا ہی
بڑی مشقت کری ہی اپنی کرامات سے سینچا ہی
کیا کوئی جانے اسکو کہ کون دھات سے سینچا ہی

۴ھ
ہوا وہ جب تیار تو شیدا اسنا مراسیہ دل بلبل
پھل سے لٹکے مینو سے کے جسمین جو دیکھے سیلیلے بالکل

اُس درخت کے سایے مین ہم ٹانگ پسارے سوتے ہین
جہان پر اپنا دل چاہے ویسے ہی شجر سب بوتے ہین
اگرچہ جائین کہین تو پھر ہم اُسی تخم کو بوتے ہین
نیارسی یہ کہے کہ اُسپر قرآن پڑھتے طوطے ہین

اُس درخت کی ہوا لگے تو جگر کی آنکھین جا دین کھل
پھل سے لٹکے مینو سے کے جسمین جو دیکھے سیلیلے بالکل

دیگر

۱ھ
تخم خدا اور شاخ پیمبر برگ اولیا ولی ہین گل
پھل ہین اسمین فقیر اور سے فرق نہ وہ سمجھین بالکل

اوپر اُسکا بیج ہی اور نیچے اُسکے لٹکین ڈالی
اختر کی شبنم ہی اُسکی برگ برگ پر اوجیالی

ماہ و مہر جو کی دیتے دزات کرین ہین رکھوالی | نقشہ اُسکا نوین ہی جسکی دو جہان مین ہی لالی

اپنے اپنے دین سے کچھی کرین ہین اُس پر شور و غل
پھل ہین اُسمین فقیر پورے فرق نہ وہ سمجھین بالکل
سم

زمین اُسکی آسمان ہی جہان سے یہ کل جہان ہوا | وہان سے ٹیکا نور تو مین بھی اگر پیدا وہان ہوا
فخر ہی اُسکی خوشبو جسنے پائی وہ پھر نہان ہوا | شرح ہی اُسکی طرح طرح داری سے شجرہ عیان ہوا

وحدت کی لذت اُسمین لیتا ہی مرا یہ دل بلبل
پھل ہین اُسمین فقیر پورے فرق نہ وہ سمجھین بالکل
سم

جز اُسکی بابا آدم جس سے اس آدم مین دم ہی | سایہ اُسکی قدرت اور عالم جسکا ایک عالم ہی
ہوا ہی ماما حوا جسے چھو گئی اُسے پھر کیا غم ہی | یاد آلہی جو کہ کرے وہ ان باتون سے محرم ہی

نظر اسیکو آوے جسکی غفلت کا پردہ گیا کھل
پھل ہین اُسمین فقیر پورے فرق نہ وہ سمجھین بالکل
سم

صدا ہی اُسکی قرآن جسنے سنی اُسے پھر ہوش ہوا | دل مین اپنے غور کیا کچھ سمجھ سکے وہ خاموش ہوا
راز اُسی کو کھلا کہ جسکا ذرا ادھر کو ہوش ہوا | زبان سے کچھ نہین کہہ سکتا جو دل مین جنون اور جوش ہوا

بنارسی کہے اُسکے میوے مین تو بھری ہی رحم کی مل
پھل ہین اُسمین فقیر پورے فرق نہ وہ سمجھین بالکل

دیگر

بُرا کیا تو بھلا ہوا چوری کرنے سے شاہ سے نے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ سے نے
سم

ذات سے ہو بے ذات جو کوئی تو اُسکا وہ دین بچے | شکل شباہت بگاڑے تب چہرہ رنگین بنے
ایمان سے چھوڑے ایمان کو پورا جبھی یقین بنے | لو مین شعلے نور کے جلین تو وہ لولین بنے

زبان کٹی تب بولن لاگے پھولے نین نگاہ سے نے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ سے نے
سم

کر کے غور دیکھا جسنے تو خدا سے بڑا صواب بنے | لاجواب اگر صنم سے ہو تو خوب جواب بنے

مے وحدت کہتے ہین اُسے جو اشک سے میرے شراب بنے
لذت شیرین سے ملے جب جلکے جگر کباب بنے

بتخانے سے بہشت اور میخانے سے درگاہ بنے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ بنے

سر کو کاٹ کے دست پہ اپنے رکھتے تو سردار بنے
مال ملک سب ترک کر بیٹھے تو زردار بنے
طائر دل کو کبھی نہ اڑنے دے تو وہ پردار بنے
زندہ اُسکو سمجھتے ہین ہم جو مردار بنے

چلن سے جب بدچلن ہوئے تو لامکان کی راہ بنے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ بنے

جسے کہین سب حرام ہمنے دیکھا وہی حلال بنے
کھول کے جسنے لگالی سیاہی پھر وہ لال بنے
چوکہ ہوئے پامال جہان مین وہ صاحب کمال بنے
بنارسی کے سخن پر کیا طاقت کوئی خیال بنے

زمین سے ہوگئے آسمان اور اختر سے ہم ماہ بنے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ بنے

دیگر

ہین عاشق ہون رنج و الم کا گر یہ میرے پاس نہو
مجھ مریض کو تو پھر اک دم جینے کی آس نہو

بے چینی سے الفت ہی بیکلی سے یارانہ اپنا
ہجر ہی اپنا دوست اور وطن ہی ویرانہ اپنا
آہ کی نقدی پاس ہین ہی کھانا ہی غم کھانا اپنا
جینا یہی ہی کس کے اوپر جی جانا اپنا

شعر

فرقت یار وہ کیا کیا مزے دکھلاتی ہی
بے قراری ہی مرے دل کو بہت بہاتی ہی
وصل ہوتا ہی تو وہ بات چلی جاتی ہی
انتظاری سے طبیعت مری گھبراتی ہی

رنگ زرد نہین ہوا اپنا اور چہرہ مرا اُداس نہو
مجھ مریض کو تو پھر اک دم جینے کی آس نہو

جو عاشق صادق ہین اُنکی زیست جانکا کھونا ہی
یہی خوشی ہی جو اُس دلبر کی یاد مین رونا ہی
خاک کے سونے سے بدتر بستا اور چاندی سونا ہی
وضو سے بڑھکر ہمین اشکون سے منہ کا دھونا ہی

شعر

پلک کے آنسو جو رخسار پر ڈھلکتے ہین — تو میری آنکھ مین جو ہر ہر اک چمکتے ہین
یہ مست دونون ہین اور دو جہان کو تکتے ہین — دو واسطے دید کے ہین اب یہ کب جھپکتے ہین

جور و ظلم اور جفا مین اپنا درست ہوش و حواس نہو
مجھ مریض کو تو پھر اک دم جینے کی آس نہو

سہ

پیاس ہماری بجھتی ہے اس خون جگر کے پینے سے — واقف ہوا ہون مین اپنی جیاہ کے ذرا قمر پینے سے
کام نہین کا تبے مجھے نہین سکے اور مدینے سے — اور نہ آرزو ہمین مرنے کی نہ مطلب جینے سے

شعر

آتش عشق سے جلکے جگر تر ہوتا ہے — زیر سایے سے شبنم کے یہ زبر ہوتا ہے
اوسکے جبری سے دل ہرگز نہ خبر ہوتا ہے — نفع ہے عشق مین یہ ہی جو ضرر ہوتا ہے

گرچہ قتل نہین ہووین ہم تو کام عشق کا راس نہو
مجھ مریض کو تو پھر اک دم جینے کی آس نہو

سہ

درد ہمارا دلبر ہے ہر وقت اسی سے یاری ہے — بے دردون سے کبھی اپنی کچھ نہین گلہ گذاری ہے
سولی پر منصور نے وہ انا الحق سدا پکاری ہے — جان گئی تو بلا سے نام تو اُسکا جاری ہے

شعر

عشق بازی مین اگر جان کی بازی ہو جاسے — تو طبیعت یہ مری خوب سی راضی ہو جاسے
چاہیے ہمپر ہو جفا یا دغا بازی ہو جاسے — رضا مین راضی ہین اُسکے جو وہ راضی ہو جاسے

نبارسی کہے اگرچہ میرا مرشد دہی داس نہو
مجھ مریض کو تو پھر اک دم جینے کی آس نہو

دیگر

کہا یہ مجھسے رنج نے گرچہ عاشق میرے پاس نہو
تو دنیا مین عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

سلہ

عشق ہے میرا مکان اور مین رہتا ہون اُسی کے خانے مین — وہ نہین عاشق کہ جسکا دل رہو دو ستانے مین

تیر مین کیا ہی لطف مزا ملجاے جو رہو نشانے مین
سو گیا مجنون اور وہ طاقت نہی رہی ستانے مین
بستی مین نہین گذر عاشق ہین مست ویرانے مین
ابتک جسکا نام روشن ہی سفوز مانے مین

شعر

ہی کہان تکلیف وہ تلوون مین جو چبھتے ہین خار
رنج یہ کہتا ہی عاشق وہ کرے جو جان نثار
ہنس پڑا منصور تو شرماگئی اس جا پہ دار
ہر قدم پر تیر ہو پر دل مین ہو وے ذکر یار

۵۲

چوٹ نہ عاشق سہے اور اپنا خون پینے کو پیاس نہو
تو دنیا مین عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

دم بھر کا ہی رنج اور پھر راحت ہی قیامت تک پایا
رنج یہی کہتا ہی جو عاشق پکا ہو تو ادھر کو آ
سر کو کاٹ کر سرمد نے جسوقت ہتیلی پر رکھا
اٹھالے سر پر الم تو دیکھے لطف اسمین کیا کیا
ظلم سے مطلق نہ ڈرا اور خوف نہ اپنے دل مین کھا
اسی وقت سے نام مطلق نہ بادشاہ کا رکھا

شعر

کر دیا تختہ تباہ دہلی کی اب اڑتی ہی دھول
دیکھیے اب اس گلستان مین وہ کب آ دینگے پھول
کیا خطا سرمد کی تھی تھی شاہ کی مطلق یہ بھول
گر کرے یہ غرض عاشق تو خدا کو ہو قبول

۵۳

رنج نے یہ فرمایا عاشق کو سیہ اکچھ پاس نہو
تو دنیا مین عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

آرے سے چرجائین نہین گھبرائین جو عاشق ہین پکے
کبھی نہ نکلین مکان سے گر وہ لاکھ وضع کے دین دھکے
جیسے جواری ہار کے جو رد ہو جاوین ہین بھوسکے
سینہ سامنے کرین دلبر جو چوٹ مارین تک تکے
در یار کو چھوڑ نہین جائین وہ کعبے ادر سکے
تو بھی اپنی زبان سے کہا کرین وہ پو چھکے

شعر

عشق مین بازی ہی سر کی کام دولت کا نہین
جسنے اپنا سر نہ بیچا کچھ مزا چکھا نہین
اس سے بہتر کھیل جینے اور کوئی دیکھا نہین
عاشقون نے جیتے ہی جی تن بدن رکھا نہین

۵۴

لاکھ وضع کے صدمون مین گر درست ہوش و حواس نہو
تو دنیا مین عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

خاک مین گرملجاوین گورسے گل ہوکرکے نکلتے ہین
روشن ہون کل عالم مین جو کھڑے عشق مین جلتے ہین
دیبی سنگہ کے سخن پہ شاعر ہراک ہاتھ کو ملتے ہین

عجب ہین عاشق مرگ کے بعد بھی پھولتے پھلتے ہین
انکھین دیکھکر جو تیمر ہون تو وہ بھی نکھلتے ہین
چارون طرف سے واہ واکرین اور بہت اچھلتے ہین

شعر

یہ کلام معرفت ہی رنج سے راحت ملے
غم اگر کھائے تو اسکو روز نعمت ملے

جو کہ ڈوبا چاہ مین تو پھر اسے چاہت ملے
دید اُس دلبر کی جیتے جی اور نا قیامت ملے

رنج یہ بولا بنارسی سے گر تو ہمیرا داس نہو
تو دنیا مین عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

دیگر

۵۱

باغ باغ ہوا باغ آپ جب آئے باغ ارم کے بیچ
پھول پھول کے گرپڑے ہراک پھول ہر قدم کے بیچ

زلف مسلسل دیکھ پیچ مین آیا سنبل چمن کے بیچ
پھول رہی ہی پھلواری وہ پیارے تیری پھین کے بیچ

نین کے تیرے شرم دی نرگس کالے ہرن کے بیچ
قد پر صدقے کردن مین سرو سہی گلشن کے بیچ

شعر

کرون لب پر تصدق لال گل لالے کے دو ٹکڑے
اگرچہ مسکرا کے اور کرے کچھ بات تو ہنس کے

اور دندان سو تیا دیکھے تو اُسکی آب سب اوترے
تو ہووے بیکلی ہر اک کلی پھولے کھلین غنچے

۵۲

کون وہ ہی خوشبو جو لبی ہی نہین ترے دم قدم کے بیچ
پھول پھول کے گرپڑے ہراک پھول ہر قدم کے بیچ

رخسارون کو دیکھ گلے گل گلاب تیری لگن کے بیچ
بھرا ہوا ہی چاہ حسن کا اُنکی چاہ ذقن کے بیچ

صدا سُنتے تو ڈھنے مہر طوطی آگ لگے اگن کے بیچ
ڈوب گیے ہم نہ دہشت کری ذرا اس شکنجے بیچ

شعر

فدا دل ہی گل رخسار سے او پر ہراک گل کا
مچین وہ تہقہے اور شہے نخل ہو تجمل کا

دکھا یاد بھاری اور پلادے جام اس مل کا
کھلین پر بال قمری کے کھالے مان بلبل کا

سطہ

شاخ شاخ ہو ہری شجر کی لگے قلم ہر قلم کے بیچ
پھول پھول کے گر پڑے ہر اک پھول ہر قدم کے بیچ

نظر پڑی جسوقت گلستان کی تیرے پیرہن کے بیچ
وہ ہی نزاکت آپ مین ہیوے کہان جوہی یاسمن کے بیچ

چاک گریبان کیا غش کھا کے گرے گل دھرن کے بیچ
بن بن کے سب پھول پھوٹے بین ترسے جوبن کے بیچ

شعر

ہوا ہر خار چمن کا دیا تھ سر لو سے
صفت مین کسطرح تیری کرون کان مو سے

جھک آنے لگی الفت کی وہ تجھ گلرو سے
خار کی بات نہ تو نے کبھی کری مو سے

بطہ

لگی چاٹنے تلوے تیرے آلی تری شبنم کے بیچ
پھول پھول کے گر پڑے ہر اک پھول ہر قدم کے بیچ

مرحبا یا دل ہرا ہوا ہولی گلزاری گلبدن کے بیچ
جھک جھک کے سب گر پڑ ڈالیان سجدہ کر خزان کے بیچ

خزان کا بالکل نام نہین رہا گا نکے وطن کے بیچ
کہے دیبی سنگھ خیال توحید معرفت سخن کے بیچ

شعر

کھلا نقشہ مرے دلبر یہ وہ تیری صفائی کا
کسی کو تاج بخشا اور کسی کو تخت شاہی کا

لبنی تصویر آنکھون مین اور ہے جلوہ الٰہی کا
گدائی ہمکو دی جسمین دیا دعوی خدائی کا

نیارسی کے غضب جھلک ہے ترے قد کے پدم کے بیچ
پھول پھول کے گر پڑے ہر اک پھول ہر قدم کے بیچ

دیگر

سلہ

کوچۂ جانان مین گر کوئی دھر کے ذرا قدم نکلا
پھر وہ نہ نکلا اسی کوچے مین اسکا دم نکلا

یہ ہے راستہ سخت گر کوئی اسمین ناگہان آن پڑا
کہین طپش مین تپے کہین کانٹو نکا نظر میدان پڑا

جان بوجھ کے پھر وہ دیتا ہے اسی مین جان پڑا
قدم قدم پر اب ہمکو لطف عشق کا جان پڑا

شعر

ہمین گلشن سے بھی بہتر ہین عشق کے کانٹے
یہ فرش خار کے تحفہ ہین سمجھے مخمل سے

کھون مین کس سے شہ کون عشق کے قصے | جو دیکھے حال ہمارا تو قیس بھی رو دے

رہا وہان کا وہین دیکھنے جو اپنا ہمدم نکلا
پھر وہ نہ نکلا اُسی کوچے مین اُسکا دم نکلا ٣٢

مرا چاہ کا جسنے دیکھا ہوگا وہ ڈوبا ہوگا | بحرِ عشق مین جو تیرا ہوگا وہ ڈوبا ہوگا
اشک چشم سے جسکی بہتا ہوگا وہ ڈوبا ہوگا | چاہ ذقن پر جو شیدا ہوگا وہ ڈوبا ہوگا

شعر

بحر الفت کا کسی کو بھی کنارا نہ ملا | یا خدا تا خدا کا وہان پہ اشارا نہ ملا
کشتی ہر گز نہ ملی کچھ بھی سہارا نہ ملا | مقام مطلق نہ ملی دم بھی گذارا نہ ملا

لگا نہ پھل بیڑا اُس جا پر سے نہ کوئی آدم نکلا
پھر وہ نہ نکلا اُسی کوچے مین اُسکا دم نکلا ٣٣

عشق کو جو دیکھا تو کھڑا ہی پیرے سر پر دار لیے | حسن کو دیکھا تو وہ دھمکاتا ہی تلوار لیے
زلف بھی کہتی ہے کہ مین نے کتنے ہی عاشق مار لیے | چشم اشارے کرے مین جادو کے ہتیار لیے

شعر

کون اس قتل کے میدان سے نکلیا دیگا | کس طرح کاکل پیچان سے نکلیا دیگا
نہ کوئی عشق کے طوفان سے نکلیا دیگا | نہ نکلیا دیگا گر جان سے نکلیا دیگا

تان کے ابرو کو جبپر وہ لیکے تیغ دو دم نکلا
پھر وہ نہ نکلا اُسی کوچے مین اُسکا دم نکلا ٣٤

قتل ہوا وہ جسنے اس میدان مین آکے قدم مارا | گرا زمین پر نہ اُسنے آہ کی اور نہ دم مارا
اُسکے حسن کے عالم نے ایک عالم کا عالم مارا | کہے دیبی سنگھ گیا مین بھی اسمین اُسدم مارا

شعر

عشق نے دار پہ منصور کو چڑھایا ہے | حسن نے پارسے کوہ طور کو جلایا ہے
نور نے جسکے ہر ایک نور کو بتایا ہے | شور اُسنے ہی شور کو بتایا ہے

بنارسی کر ترک جہان کو سیدھا راہ عدم نکلا

پھر وہ نہ نکلا اُسی کوچے سے اُسکا دم نکلا

دیگر

سلہ

زلف سیہ سے مار سیہ ہین چشم سے لالی گل مین ہی
نقشہ قد کا قیامت دھوم یہ عالم کل مین ہی

سر سے ہے پیدا رستے پیشانی سے جلوہ خورشید
ابرو سے کی کمان اور پیدا ہوا فلک پر ماہ عید
چین جبین کی وہ ہی تکبیر نہ جسکی دید و شنید
غنچہ تیران نے پائی بار دم کیا لاکھون کو شہید

شعر

ہی قرآن مین وہ جو بسم اللہ ابرو سے ہی
اور صفت کیا اُنکا کرون مین کچھ کہا جاتا نہین
اور علی کی تیغ بھی واللہ ابرو سے ہی
جو چلا جھک کے تو اُسکی راہ ابرو سے ہی

سلہ

پھر گل کا چرچا گل رعنا بھی تو ہر بلبل مین ہی
نقشہ قد کا قیامت دھوم یہ عالم کل مین ہی

مژہ سے پیکان بنے اور نشتر چبھنے رگ جان پر آکر
نگہ سے وہ تلوار چلی سو لگی نیمجان پر آکر
تھا دل بھی اُسدم کھٹکنے لگے مژہ سے دان پر آکر
آہ بھی مطلق نہ ٹھہری میری زبان پر آکر

شعر

ہی بہشت وہ تیری چتون مین اسے رشک قمر
لگ گئی جس شخص کی وہ آنکھ تیری آنکھ سے
ہو رہا جس سے جہان کے بیچ مین جادو سحر
پھر اُسے تیرے سوا کچھ بھی نہین آتا نظر

سلہ

وہی ذکر صنم نسلے مین اور وہی صدا قلقل مین ہی
نقشہ قد کا قیامت دھوم یہ عالم کل مین ہی

بنی ہے بنا الف تیرے مُنھ سے وہ پیدا نور ہوا
لب لعل سے بنے یاقوت وہ وہین ہویدا ہوا
جسکی جھلک سے گرا موسی اور خاک کوہ طور ہوا
اور دندان سے بنے گوہر تو کیا ہی ظہور ہوا

شعر

ہی جھلک ہیرون مین اسے پیارے تیرے دندان کی
اور زبان سے برگ گل پیدا ہوا رنگین وہ
برق بھی چمکی وہین دانتون مین تیری شان سے
ہر سخن شیرین ترا نکلا ہی کیا ہی آن سے

ٹیک

بادِ صبا کہتی ہے یہی اور یہی ذکر ہر گل مین ہے
نقشہ قد کا قیامت دھوم یہ عالم کل مین ہے

چاہِ ذقن سے عاشق صادق کے دل مین وہ چاہ پڑی — لگا جھانکنے کوئین جس جس کی ادھر نگاہ ہوئی
گلے سے بینا بنا صراحی بھی اُسکے ہمراہ ہوئی — کہے دیتی سنگم صفت کس سے تیری اللہ ہوئی

شعر

تھک گئے لاکھون ہی شاعر کر کے سب تیرا بیان — پر نہ پایا راز تیرا تو تو ہے رازِ نہان
کسکی طاقت ہے جو ہو آگاہ تیرے حسن سے — ایک جھلک مین گر پڑا موسیٰ بھی ہو کر ناتوان

بنارسی نے یہی لکھا کب کا شعلہ رنگ گل مین ہے
نقشہ قد کا قیامت دھوم یہ عالم کل مین ہے

دیگر

سلہ

عاشق مین ہون اُس گل کا جس گل پر فدا ہین سارے گل
بہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہے بالکل

سدا رہے سر سبز وہ اُسکی جھک سے مستانہ پن ہو — دیدار اُس گل کی کرے تو دل مین دیوانہ پن ہو
ادا سے اُس شمشاد کی عاشق مین بھی عاشقانہ پن ہو — کیون نہین غنچے کھلین جب اُسمین مسکرانہ پن ہو

شعر

بنا لے کیون نہ اُس گلشن مین قمری آشیان اپنا — گلِ گلزار گلرو ادر جہان ہو باغبان اپنا
نہین صیاد کا کچھ ڈر نہ مطلق خوف جان اپنا — مکان ہے لامکان اپنا نشان ہے بے نشان اپنا

سٹہ

غنچے بھی یہی چٹک چٹک کے کرین چمن مین شور و غل
بہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہے بالکل

پیچ سے زلفِ سیہ فام سے دام عشق بچھان نچاہے — مشک ختن بھی مہک زلفون سے وہ پریشان کیا ہے
بال سے آئے وبال سنبل پر جو زلف پیچان بچاہے — نافۂ آہو کا منہ کالا ہو گھاس پر بان بچاسے

شعر

پڑے سے جیو مردہ اُسکے رخنہ زلفون کا جو منہ کھولے — تو عشرت کا ہنڈولا دیکھکر کھائے زم جھولے

اور کاکل سنبل کالا نہ منہ سے اپنے کچھ بولے
یقین یہ ہی کہ پیچ کے لیے اپنے زہر گھولے

ٹیک

زلف عنبرین ہی یا سوسن گل ہو تری کاکل کا گل
سہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہی بالکل

چشم سے نرگس شرمندہ ہو سر کو جھکا کے کھڑا رہے
آنکھ اُس گل سے کبھی مطلق نہ ملا کے کھڑا رہے
قد سے سرو صنوبر گلشن مین گڑ جا کے کھڑا رہے
دہن سے غنچہ تنگ ہو کے شرما کے کھڑا رہے

شعر

صبا آئی دیکھ کر اُسکی سمن سینا ہو گلشن مین
وہ نازک پن نہ جو ہی مین جو کچھ ہی یاسمن مین
شباب دیکھے بیلی کو تو خون اوگلا کرے من مین
صدا اُسکی سنے طوطی تو پھر پچھتا کے کوئی بن مین

ٹیک

شاخ شاخ پر یہی چہچہے کرتا ہی شیدا بلبل
سہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہی بالکل

رشک چمن گلبدن کو گل دیکھے تو گریبان چاک کرے
بہار گلستان کا وہ اکدم میں دم ناک کرے
گر چہ کوئی مرغان چمن جو اُس سے محبت پاک کرے
پھر عشق کا خدا اُس عاشق کو پیدا کرے

شعر

صبا آئی جو گلشن مین تو اُسکی کیا بن آئی ہی
نہین واقف تھی جس بو سے وہ سب اُس مین سمائی ہی
نہ مطلق خار گلشن مین نہ کچھ گل کی برائی ہی
نہین گل مین لگا وہ بل وہان جلوہ خدائی ہی

تمہارے کو اُس گلرو نے پلا دیا وہ جام مل
سہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہی بالکل

دیگر

ٹیک

زلف کو تیری مار کہے تو مار مار سے کٹواؤن
سنبل پیچان کہے تو پیچ مین مین اُسکو لاؤن

قد سے سرو کی نسبت دے تو کھود کے اُسکو گاڑون تہ زمین
اگر صنوبر کہے تو چمن سے ابھی اُجاڑون مین
مثال سے نسبت جو فیل کی لات سے اُسے پچھاڑون مین
نخل مرجان کہے تو دست سے ابھی اُکھاڑون مین
کاکل کو گر دام کہے تو پیچ مین اُسکو الجھاؤن

سنبل پیچان کہے تو پیچ مین مین اسکو لاؤن — ۵۳

چشم کو نرگس جو کہے تو انکہہ کو اسکی پھوڑوں مین
دہن کو غنچہ کہے تو اسکے منہ کو پکڑ مروڑون مین
دندان کو گوہر کہے تو دانت سب اسکے توڑوں مین
جان کے نسبت یہ دے تو جان نہ اسکی چھوڑوں مین

اگر تری کاکل اسے لجھے تو کیو نکر اسکو سلجھاؤن — ۵۳
سنبل پیچان کہے تو پیچ مین مین اسکو لاؤن

زلفون کو تیرے سیاہ کہے تو کتون مین لٹکاؤن مین
گال کو بیبا کہے تو گردش اسکی بھی دکھاؤن مین
پیشانی کو کہے خورشید تو اسے گھماؤن مین
بینی کو گر الف کوئی لکہے تو اسے مٹاؤن مین

گیسو کو کہے گھٹا تو اسکا گھٹا کے رتبہ مین آؤن — ۵۴
سنبل پیچان کہے تو پیچ مین مین اسکو لاؤن

زبان کو تیری کہے برگ گل اسکی زبان نکالون مین
سینے کو کہے آئینہ تو اسے نہ دیکھون کھالون مین
ہلال ابرو کہے اسکے ٹکڑے کر ڈالون مین
کمر کو تیری اگر مو کہے تو اسے چھپالون مین

بنارسی کہے ترے بال کی کہین بھی نسبت سن پاؤن
سنبل پیچان کہے تو پیچ مین مین اسکو لاؤن

دیگر

رنج کو ہم راحت سمجھے اور درد کو ہم دلبر سمجھے — ۵۱
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی کو زر سمجھے

الم کو سمجھے عیش اور مرنے کو زندگانی سمجھے
جھوٹ کو سچ سمجھے لباس کو تن کی عریانی سمجھے
جفا کو سمجھے وفا ٹھگی کو مہربانی سمجھے
آب کو ہم سمجھے آتش آتش کو پانی سمجھے

زہر کو سمجھے زہر اور کمزور کو زور آور سمجھے — ۵۲
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی کو زر سمجھے

مردے کو زندہ سمجھے اور ستم کو ترا رحم سمجھے
بدی کو سمجھے نیکی دشمن کو اپنا ہمدم سمجھے
جہان کو سمجھے فنا ہر دم کو ملک عدم سمجھے
جہان یہ سمجھے وہان پر ہم تو وہی صنم سمجھے

نادان کو دانا سمجھے اور فکر کو اپنا فخر سمجھے

ٹیپ — غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی کو زر سمجھے

گل کو سمجھے داغ داغ کو ہم اب گلدستا سمجھے
زخم کو گل لالہ سمجھے اور رونے کو ہنستا سمجھے
اُجاڑ سمجھے شہر کو اُجڑا کو بستا سمجھے
دیوانون کو عقل اور سٹری کو ہم مستا سمجھے

ٹیپ — آہ کو سمجھے یاد یار کی اشکون کو گوہر سمجھے
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی کو زر سمجھے

مار کو سمجھے پیار یار کی گالی دہی دعا سمجھے
عشق کو ہم عاشق سمجھے معشوق کو وہی خدا سمجھے
بیجا کو ہم بجا سمجھے اور مرگ کو شفا سمجھے
کیا کوئی سمجھے جو ہم سمجھے وہ اور کوئی کیا سمجھے

بنارسی کا ہر اک سخن عاشق کا خون جگر سمجھے
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی کو زر سمجھے

دیگر

ملان — چاہ کو سمجھے چاہ ذقن زنجیر کو ہم زیور سمجھے
خاک کو سمجھے پیرہن زمین کو فرش تر سمجھے

صبر کو سمجھے شکوا اور ناتوانی کو طاقت سمجھے
تلخ کو سمجھے شیرینی ما مین زہر کو ہم امرت سمجھے
خار کو سمجھے چمن اور ہجر کو ہم الفت سمجھے
سنگ کو سمجھے موم اور آفت کو غنیمت سمجھے

ٹیپ — دار کو سمجھے یار کا زینہ تیر کو تیری نظر سمجھے
خاک کو سمجھے پیرہن زمین کو فرش تر سمجھے

صبح کو سمجھے شام شام کو اب ہم پروانہ سمجھے
وحشت کو وحدت سمجھے رونے کو تان گانا سمجھے
ماہ کو سمجھے مہر اور دھوپ شامیانہ سمجھے
گبر کو سمجھے مسلمان موت کو جی جانا سمجھے

ٹیپ — مکان کو اپنے سمجھے لامکان صنم کا کوچہ در سمجھے
خاک کو سمجھے پیرہن زمین کو فرش تر سمجھے

ظلم کو سمجھے بت خونخوار کو ہم خوبان سمجھے
قیامت کو دنیا سمجھے قاتل کو اپنی جان سمجھے
تیغ کو سمجھے ہم ابرو نشتر کو مژگان سمجھے
قید کو سمجھے رہائی خزان کو باغ جہان سمجھے

رسوائی کو عزت سبے توقیری بڑا وقر سمجھے

خاک کو سمجھے　　پیرہن زمین کو فرش تر سمجھے
۵۴

خوف کو سمجھے خوشی اور حیرانی کو سیر عالم سمجھے
گدا کو سمجھے شاہ　　گردش کو فضل و کرم سمجھے
دوزخ کو سمجھے بہشت اور پاپ کو بڑا دھرم سمجھے
اور جہان کوئی نہین سمجھے جو کچھ وہ ہم سمجھے

دیبی سنگھ کہنے بنارسی کے سخن کو کون شر سمجھے
خاک کو سمجھے　　پیرہن زمین کو فرش تر سمجھے

دیگر

عشق ہی خانۂ رنج پر اس خانۂ رنج مین راحت ہی
لطف اسی کو　　ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہی
۵۵

عشق مین جی جانا جسنے سمجھا ہی یہی جی جانا ہی
جانا جانان کے در پر جان ہتھیلی پر جانا ہی
الفت مین رسوا ہوتا سب ہی آبرو پانا ہی
نادان کو دل　　دیا جس جس نے وہ عاشق دانا ہی

شعر

پھنسے تو عشق کے پھندے مین وہ دنیا سے گل چھوٹے
مرے لوٹے انکھون نے جنکے سب گھر در کئے لوٹے
ہمین وہ خار دیتے ہین جو گلشن مین ہین گل بوٹے
کھٹکتے ہین مرے دل پر وہ کانٹے لگ کے جو ٹوٹے

عشق کے بیمارون کی روشن عالم بیچ شباہت ہی
لطف اسی کو　　ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہی
۵۶

جگر جلانا عاشق کے حق مین یہ بڑی تراوٹ ہی
آتش غم سے　　اب اپنی آنکھون پر لگاوٹ ہی
تن کی عریانی کو سمجھے یہ خوب سجاوٹ ہی
عشق مین بگڑین جو عاشق انکی ہی بناوٹ ہی

شعر

ہوا جو عشق مین مفلس وہی زردار ہوتا ہی
کٹا کے سر جو الفت مین وہی سردار ہوتا ہی
جو دل کو چھین لے دلبر وہی دلدار ہوتا ہی
اور آنکھین بند کر دیکھے اسے دیدار ہوتا ہی

زور آور ہی وہی عشق مین جو کم ہو اقاہت ہی
لطف اسی کو　　ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہی
۵۷

قید جہان سے چھوٹے وہی جو دام محبت مین آ پھنسا
نکلے دوزخ سے وہ عشق کی آتش مین جا دھنسا

کسی کے بس مین کبھی ہو گر وہ دلبر دل مین آ بسجائے
کرے اُسی سے رسائی کبھی نہ حسن گل کا رس بجائے

شعر

محبت مین جو دل آنجھے وہی بے فراغ ہوتا ہی
نفع ہوتا ہی اُسکو جو کہ زر الفت مین کھوتا ہی
وہ ہنستا ہی سدا جو اُس صنم کے غم مین روتا ہی
ملائے تن کو مٹی مین وہ اپنے من کو دھوتا ہی

مزا عشق کا یہی کبھی راحت ہی کبھی کراہت ہی
لطافت اُسی کو ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہی

غم کھانا عاشق کے حق مین یہ نعمت سے بہتر ہی
ہر اک مکان ہی اُسکا جب کا کہین نہ گھر در ہی
اُسے خوف نہین کسیکا ہی جسکو اس دلبر کا ڈر ہی
اپنے آپ کو جو پہچانے وہی اللہ اکبر ہی

شعر

پڑھے نہین علم کا دفتر الف ہی لے نہ ہم سیکھے
نہ تختی ہاتھ سے پکڑی نہ کچھ چھونا قلم سیکھے
فقط اس عشق کے مکتب مین ہم نام صنم سیکھے
سوا الفت کے اور کچھ نہین اپنی قسم سیکھے

دیبی سنگھ کہے بنارسی کے سخن مین بڑی فصاحت ہی
لطف اُسی کو ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہی

دیگر

جدھر کو دیکھون اُدھر روشنی آفتاب کی تمام ہی
پیون نہین مے کیونکر زندہ رہون مرا یہ کلام ہی

چشم نہین ہین یہ خدا نے آپ کا بے جام دیئے
تجھے دیدے کے پیالے بھر کے برسر عام دیئے
پیلی وہ بادہ صبا اسقدر با تم ہمارے تمام دیئے
تو بھی پری پیکر نے مرے منہ لگا وہ انگھون جام دیئے

کہے جو اسکو حرام اُسکا کھانا پینا حرام ہی
پیون نہ مین مے کیونکر زندہ رہون مرا یہ کلام ہی

ایک طرف آتش جگر کے اور ایک طرف بارش آب ہی
میرے دل کے میخانے مین دونون طرح کا حساب ہی
جگر مین شعلے اُٹھے اور چشمون سے ٹپکے شراب ہی
زبان یہی کہتی ہی مری لذت اسکی لاجواب ہی

کل جہان مین سنا ہو تم نے مستانہ میرا نام ہی

۳ سہ

پیوں نہ میں مے کیونکر زندہ رہوں مرا یہ کلام ہے

دل میں غرور سے دیکھا تو پھر دور ہمارا آیا ہے
دیکھ مری بدمستی کو محتسب نے یہ فرمایا ہے
آج ہمیں ساقی نے دوبارہ ساغر آپ پلایا ہے
یہ جوش وحشت کہاں سے تیری نظروں میں سمایا ہے

۲ سہ

کہا یہ ہمنے آنکہ ہماری مے وحدت کا گلفام ہے
پیوں نہ میں مے کیونکر زندہ رہوں مرا یہ کلام ہے

سنا سخن محتسب نے یہ تب اُسکے دل میں ہوش ہوا
چڑھا نشہ عشق کا اُسکو جہان سے وہ بیہوش ہوا
یا تو منع کرتا تھا مجھے یا ابھی وہ مینوش ہوا
کہا پیونگا مے ہر دم اتنا کہکر خاموش ہوا

بنارسی کہے ہمیں تو اس دارو کا پینا مدام ہے
پیوں نہ میں مے کیونکر زندہ رہوں مرا یہ کلام ہے

دیگر

ا سہ

آتش عشق کی بھڑک رہی ہے اس دل کے سینچانے میں
مے محبت پلا دے ساقی الفت کے پیمانے میں

یکتائی کا عالم ہوا اور وحدت کا ہو رنگ بھرا
نعم کی ہووے غذا ساتھ میں وہ خاصہ ہو پاس دھرا
تخم گل کی ہو خوشبو جسمیں وہ شراب تو پلا ذرا
اور معرفت کا ہو پینا کرامات کا کام کرا

۲ سہ

آفتاب کی ہووے روشنی میرے دل دیوانے میں
مے محبت پلا دے ساقی الفت کے پیمانے میں

مستی کا ہو سرور ہر دم باد صبا بھی چلتی ہو
بجے میں اور رباب اور کافوری شمع بھی بلتی ہو
اور گلاب موسم ہو ہر گل سے مہک نکلتی ہو
جس محفل کو دیکھ کے ہر محتسب کی چھاتی جلتی ہو

۳ سہ

بھڑک اُٹھے شعلہ نور سہلاو میں میرے شانے میں
مے محبت پلا دے ساقی الفت کے پیمانے میں

پاس ہمارے دلبر ہو پھر اور صدا ئے قلقل ہو
شیشہ ساغر صراحی بھی ہو گلستان و غنچہ و گل ہو
جوش جنون بھی دل میں ہو قہقہا بھی ہو شور و غل ہو
ہاتھ میں ہو دلبر کا ہاتھ ہر بات میں وہ ذکر مل ہو

کباب کی لذت ہوئی حاصل اپنا جگر جلانے میں

۵۴

مے محبت پلاوے ساقی الفت کے پیمانے میں

دیدار ترا دارو سے شفا ہو جیسے پلا وہ مست ہوا
چاند سا چہرہ دیکھتے ہی تیرا وہ سورج مست ہوا

پہ مستوں میں شیخ جیکے بنارسی المست ہوا
دستگیر وہ ہوا کہ جبکا تیرے دست میں دست ہوا

کہے شیخ بنارسی نالہ مزا ہو عشق و معرفت گانے میں
مے محبت پلاوے ساقی الفت کے پیمانے میں

دیگر

سلہ

پان کی لالی سے جو مرے وہ دلبر کے لب لال ہوئے
لعل بدخشان سے بھی بہتر پیدا اب لعل ہوگئے

کاکل سے کالے ہوئے پیدا زلف سے افعی مار ہوئے
ابرو سے خم کھا کھا کے خنجر بچھو خمدار ہوئے

پیشانی سے نور ٹپکتا تو ہر شمشیر میاں ہوئے
اور مژگان سے تیر پیکان نشتر ہر کار ہوئے

شعر

چشم سے پیدا ہوا نرگس ہر اک گلزار میں
ہر وہ جلوہ قدرتی دونوں ترے رخسار میں

اور وہ بینی سے الف کھینچا گیا ہر کار میں
جس سے روشن چاند اور سورج ہیں اس کار میں

۵۴

پان کی رنگت پاکر دندان گوہر سے جب لال ہوئے
لعل بدخشان سے بھی بہتر پیدا اب لعل ہوئے

زبان سے پیدا قرآن ہوا اور عقل سے علم ہزار ہوئے
گلے سے بنی صراحی گلشن تیرے گلے کے ہار ہوئے

چاہ ذقن سے چاہ کے دل میں خود بخود دو فار ہوئے
حسن سے تیرے پری پیکر نیک طلبگار ہوئے

شعر

تیرے سینے کی صفائی سے صفائی ہو گئی
ہاتھ سے تیرے سخاوت کی سخائی ہو گئی

طاقت بازو سے اب طاقت سوائی ہو گئی
پنجۂ مرجان سے لگ لال حنائی ہو گئی

سیہ

دیکھ کے رنگین ناخونوں کو شرمندہ تب لال ہوگئے
لعل بدخشان سے بھی بہتر پیدا اب لعل ہوگئے

شکم سے ترقی ہی کمر سے پوشیدہ سب حال ہوگئے
اور زانو سے ترے دونوں کے شیخ کمال ہوگئے

سم — مارزلف کو اوررخ کو ہردم شعلۂ مار لکھون

گروش مین بلبل وںہار ہی کہان تلک لے یار لکھون — اُسکو ریحان اور اُسکو سینے لالہ زار لکھون
تشبیہ سب اِس سے حیران پڑا ہی وہ کیا خار لکھون — رخ کو قرآن برہمن کاکل کو زنار لکھون

سع — اِسنے جھگڑا ہندو مسلمان کا ہی کیا اسرار لکھون
مارزلف کو اوررخ کو ہردم شعلۂ مار لکھون

رخ کو ہردم شمع روشن کاکل کو دھوان دھار لکھون — یہ بھی غلط ہی اور تشبیہ اسکی ایک بار لکھون
اُسکو موج بحر لکھون اُسے آئینہ بیدار لکھون — سوچ نہ کچا آئینہ حیران یہ کیا اشعار لکھون

زلف سودا بنارسی رخ نور حق گلزار لکھون
مارزلف کو اوررخ کو ہردم شعلۂ مار لکھون

دیگر

سلہ — ناز وادا سے چلا نازنین دو زلفین لٹکا لٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اُسنے لٹ کا لٹکا

دیکھو تماشا اُن زلفون کا پھنسا دام مین کل عالم — پیچ مین اُسکے پڑا ہی یارو یہ بالکل عالم
ایسا باندھا کھینچ زلف مین مچا رہا ہی غل عالم — اُسکے پھندے سے کھواب کیونکر چھاوے کھل عالم
نشے مین ہی ہوشیار بیگے گیسوسے زہر کامل عالم — ہوا دیوانہ دیکھکر اُسکی وہ کاکل عالم

مہ — پھیر مین زلفونکے پھرتا ہی کل جہان بھٹکا بھٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اُسنے لٹ کا لٹکا

گدا انبیا شاہ اولیا اور جو زلف دیکھے گردون — مہک سے اُسکی ہو وین مست اور آلے دل مین خون
زلف عنبرین دیکھکے عالم عاشق ہو گیا گونا گون — لام کہو مین یا انکو لامکان کا الف لکھون
حیدرم اُستے بال مروڑ سے لا لکھون افعی کا ہوا خون — سب کے زہر کو نچوڑا کیا طاقت کرے کوئی چون

سم — کالے نلے سر کو پٹکا حیدرم اسنے لٹ کو جھٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اُسنے لٹ کا لٹکا

ہلا ہلا کے زلف دو تا گشتہ نکے تین حلال کیا — مار مار کے مار صد ہا کو حال بے حال کیا

مشرق سے مغرب تک اُسنے عجب زلف کا جال کیا
حسب مراُسنے زلف بناکے ٹیڑھا بانکا بال کیا
اُسکے بیچ مین ڈالکر کتنون کو پامال کیا
کال بھی اُسکو دیکھکر ڈرا اور اپنا کال کیا

۵۴
پُھنکارا جب زلف کو اُسنے کوئی سامنے نہین پھٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اُسنے لٹ کا لٹکا

دونون رخسارون کے اوپر لٹ لٹکی گھونگھر والی
لٹکا کے جب زلف صنم نے ادھر اُدھر رخ پر ڈالی
دیکھی سنگم کے جھنڈ رنگیلے اور صدا بھولی بھالی
گویا ماہ کے گرد گھر آئی گھٹا کالی کالی
بیان کیا کرون بنائی عجب قدرت کی جالی
سنے سے جسکے ہوئی ہر اک شاعر کو خوشحالی

مطلب ہی توحید زلف مین اور معرفت کا کھٹکا
لٹ کا عالم دکھایا جب اُسنے لٹ کا لٹکا

دیگر

۵۵
فقیری خدا کو پیاری ہی
اسیری کون بچاری ہی

بدن پر خاک ہی سواسبر
ہاتھ باندھے کھڑے رہین امیر
صدا یہ پیچ ہماری ہی
فقیرون کی ہی بھی جاگیر
بادشاہو یا ہووے وزیر
گدا کی خدا سے یاری ہی

۵۶ فقیری خدا کو پیاری ہی

ہی انکا نام سنو درویش
خدا سے ملے رہین ہمیش
کبھی تو گریہ و زاری ہی
کوئی نہین پاوے انسے پیش
کوئی نہین جانے انکا بھیش
کبھی جشنون مین خماری ہی

۵۷ فقیری خدا کو پیاری ہی

ہی انکا مرتبہ بہت بلند
بادشا سے بھی ہین دوچند
انکی دل پر اسواری ہی
خدا کے تئین ہوا یہ پسند
انکو مین بہت برا کہہ ہرچند
[illegible] نہین کہیں ہلیاری ہی

تک — فقیری خدا کو پیاری ہی

چیتھڑے شال سے ہین اعلی
چنے بھی دال سے ہین اعلی
زخم جو جگر پہ کاری ہی

چشم ہر تال سے ہین اعلی
چلن ہر چال سے ہین اعلی
وہی دل پہ گلزاری ہی

تک — فقیری خدا کو پیاری ہی

پانؤن مین پڑا جو ہی چھالا
ہاتھ مین پھوٹا سا پیالا
اگر کوئی ہفت ہزاری ہی

وہ بھی موتیون سے ہی اعلی
جام جمشید سے بھی بالا
تو وہ بھی انکا ہی بھکھاری ہی

تک — فقیری خدا کو پیاری ہی

مکان لامکان فقیرون کا
فقیر ہی نشان فقیرون کا
طاقت صبر وہ بھاری ہی

نشان سب لیے نشان فقیرون کا
خدا ہی ایمان فقیرون کا
مدت تک اسنے ہاری ہی

تک — فقیری خدا کو پیاری ہی

بڑھ گئے بال تو کیا پروا
آگیا مال تو کیا پروا
خدا تو جناب باری ہی

اُتر گئی کھال تو کیا پروا
ہوگئے کنگال تو کیا پروا
کاشی گر کو یادگاری ہی

فقیری خدا کو پیاری ہی

دیگر

کہو کسنے مین دیکھون دیکھا عالم مین کل ہمین تو ہین
کہین یہ گل ہین کہین پہ عاشق بلبل ہمین تو ہین

کہین انا الحق ستے کہین منصور کہین پہ دار ہین ہم
کہین شمس تبریز کہین خورشید اُسی کے یار ہین ہم

کہین یہ سرمد کہین سر لینے کو تلوار ہین ہم
کہین ایک ہین کہین پر دیکھو بے شمار ہین ہم

کہین سے خاموش کسی جا پر شور و غل ہمین تو ہین

مع
ٹرالطف ہو عشق مین مار بھی ہو اور پیار بھی ہو

کبھی ہنسی دل لگی کبھی رونا عاشقونکا بار بھی ہو — کبھی نظر کا چھپانا کبھی نگاہ چار بھی ہو
کبھی گلے سے لگے کبھی وہ کرتا دار و مدار بھی ہو — کبھی جلا لے کبھی ایک ادا سے ڈالے مار بھی ہو

مع
کبھی کرے عیاری وہ اور کبھی وہ بنتا یار بھی ہو
بڑا لطف ہو عشق مین مار بھی ہو اور پیار بھی ہو

کبھی زخم پہ ہووے جگر کبھی بدن پر غار بھی ہو — کبھی کرے خوش کبھی وہ کرتا دل بیزار بھی ہو
وہی ستمگر کہین مراوہ شوخ ستمگر یار بھی ہو — جو چاہے سو کرے اب وہی دل کا مختار بھی ہو

نبارسی کہے نیکی بدی دونونکا اسسے اختیار بھی ہو
بڑا لطف ہو عشق مین مار بھی ہو اور پیار بھی ہو

دیگر

سلہ
قرآن کی آیتین ہم اسکے رخ نایاب سے لکھتے ہین
لاجواب ہم اسکو اپنے اس جواب سے لکھتے ہین

الف کو ہم نہین لکھین گے بینی اس گلرو کی لکھتے ہین — بسم اللہ کو چھوڑ صفت اسکے ابرو کی لکھتے ہین
لام سے کچھ نہین کام جھلک اسکے گیسو کی لکھتے ہین — میم کو کرکے الگ آنکھ ہم اس مہرو کی لکھتے ہین

مع
ے کو ترک جبین جبین دل کی کتاب سے لکھتے ہین
لاجواب ہم اسکو اپنے اس جواب سے لکھتے ہین

لفظونکو کر الگ ہم اسکے رخ لال کو لکھتے ہین — ہر ایک اسم سے بہتر اسکے ہر ایک بال کو لکھتے ہین
کوئی لکھے تو جیم حے خے کوئی دال ذال کو لکھتے ہین — ہم گئے انکو بھول صرف اسکے جمال کو لکھتے ہین

مع
عربی فارسی ہندی ترکی سب شتاب سے لکھتے ہین
لاجواب ہم اسکو اپنے اس جواب سے لکھتے ہین

کل کلام اللہ ہم اسکے سارے خط کو لکھتے ہین — اور معانی قرآن کے اسکی الفت کو لکھتے ہین
زیر و زبر سے زبردست اسکی طاقت کو لکھتے ہین — پیش سے بہتر پیشانی اسکی قسمت کو لکھتے ہین

رخ روشن ہم اعلی اسکا ماہتاب سے لکھتے ہین

۵۴ لاجواب ہم اُسکو اپنے اس جواب سے لکھتے ہین

سکلے سے بڑھکر اپنے دلبر کی بات کو لکھتے ہین
مسلمان ہندؤن سے اعلیٰ اُسکی ذات کو لکھتے ہین

وہ سینگے نادان جو اُسکے جزئیات کو لکھتے ہین
دیبی سنگہ دل پر اُسکی ہر کرامات کو لکھتے ہین

بنارسی توحساب اُسکا بےحساب سے لکھتے ہین
لاجواب ہم اُسکو اپنے اس جواب سے لکھتے ہین

دیگر

۵۵ لامکان ہی عاشقون کا نہین کہین مکان ہی
جہان خدا ہی مستون کا دل سدا وہان ہی

معلوم ہی مجکو جو کوئی چیز جہان ہی
واقف ہون اور کہتا ہون وہ یار کہان ہی

ہون ضعیف پر دل میرا بڑا جوان ہی
ناطاقت ہون پر مجہ مین بڑی توان ہی

۵۶ جہان فنا ہی میرے لیکھے وہین جہان ہی
جہان خدا ہی مستون کا دل سدا وہان ہی

جہان خاموشی ہی وہان پہ شور و فغان ہی
جہان سرد ہی نعرہ وہان آتش سوزان ہی

جہان ہجر ہی الفت کا بہی وہین سامان ہی
جہان لہر بہر ہی وہین کہڑا طوفان ہی

۵۷ کیا کہون مین کہتی میری یہی زبان ہی
جہان خدا ہی مستون کا دل سدا وہان ہی

ہون لباس پہنے پر یہ تن عریان ہی
لبستی کو سمجھتا ہون مین یہ ویران ہی

جہان مسلمان ہین وہین پہ ہندستان ہی
مسجد مین مری اُس بت کا نشان ہی

۵۸ عاشق کی آہ ہی یہی تو ایک اذان ہی
جہان خدا ہی مستون کا دل سدا وہان ہی

زندہ ہی وہی جو جان سے بھی بیجان ہی
کرتا ہی سیر وہ عشق مین جو حیران ہی

نادان کو بہی مین کہتا ہون وہ انسان ہی
یہ عقل ہی میری اور یہ فہم کہان ہی

کہے بنارسی ہر صبح میرا قران ہی

جہان خدا ہی مستون کا دل سدا وہان ہی

دیگر

۵۱

چلتے چلتے تھک گئین یہ میری پنڈلیان
لامکان سمجھ کر پھرے یار کی گلیان

آسمان سمجھ کر زمین پہ خاک اڑائی
لیلی بنکر مجنون کی صورت پائی
منصور جانکر اپنی جان گنوائی

اور عیش سمجھکر تا پھرون گدائی
عزت کو سمجھکر اٹھائی اب رسوائی
دیدار کی خاطر دار پہ کری چڑھائی

۵۲

شکم مانا سینے دکھین جو میری نلیان
لامکان سمجھکر پھرے یار کی گلیان

گلزار سمجھکر خار جگر پہ کھایا
جینے کو سمجھ رونے کا تار لگایا
نزدیک سمجھکر بڑی دور پھر آیا

راحت کو سمجھکر رنج و الم اٹھایا
اور صبر کیا تو اپنا دل گھبرایا
پایا تو جہان مین اپنا ہی آپا پایا

۵۳

ٹھوکر سے پاؤن کے ٹوٹین سبھی انگلیان
لامکان سمجھکر پھرے یار کی گلیان

کعبے کو سمجھکر بیٹھے بتخانے مین
زلفون کو دیکھکر الجھا دل شانے مین
زندگی سمجھ لی اپنا جی جانے مین

بستی کو سمجھ جا پہونچے ویرانے مین
پائین بیہوشی تو پڑگئے غم کھانے مین
وحدت کو سمجھ پی لی پیمانے مین

۵۴

گر پڑے دوڑ کر دل کو ہوئین تلملیان
لامکان سمجھکر پھرے یار کی گلیان

مو سمجھ کے سینے لگے اشک رو رو کے
سب تھے نفع اب بیٹھے گانٹھ کا کھو کے
یکتائی حاصل ہوئی سہرو سے دو کے

اور ہوش سمجھ چلے ہوش رہے ہم سو کے
بے بوجھ ہوئے سر پہ پتھر ڈھو ڈھو کے
کہے بنارسی یہ خیال خوشی ہو ہو کے

اس گل کے واسطے اکھڑائین سب کلیان

اُس عاشق کے سنگ ساری خدائی کھوئین

دیگر

[illegible]
تو جسم جگر اور جان نہین جانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہی دانا

کستے تجکو باندھا ہی بنا جو بندا
تو اپنے آپ کو دیکھ بہو مست سندا
اور کون پیچ کا پڑا ہی تجھپر پھندا
ہی کون سی وہ بلا جو ہردا تو گندا

[illegible]
گر تو لے اپنے تئین جسم نہین جانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہی دانا

یہ ہاتھ پانون اور سر بھی نہین کچھ تو ہی
زنخا عورت اور نر بھی نہین کچھ تو ہی
سینہ اور بازو پر بھی نہین کچھ تو ہی
جن دیو پری پیکر بھی نہین کچھ تو ہی

[illegible]
تو اپنے بیچ مین آپ آپ سمانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہی دانا

رونا اور تڑپنا آہ نہین کچھ تو ہی
کعبہ قبلہ درگاہ نہین کچھ تو ہی
منہ زبان چشم واللہ نہین کچھ تو ہی
اور حرام کی بھی راہ نہین کچھ تو ہی

[illegible]
مسجد بھی نہین تو نہین بت بتخانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہی دانا

تقدیر اور پیشانی بھی تو نہین ہی
ارواح اور غلمانی بھی تو نہین ہی
آتش اور ہوا گل پانی بھی تو نہین ہی
اس جسم کی نور افشانی بھی تو نہین ہی

یہ بنارسی کا سمجھ سخن مستانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہی دانا

دیگر

[illegible]
چشمون مین بھرا ہی رنگ گلابی گل کا
اشکون کو پئین گے کام نہین کچھ مل کا

یہ آنکھ مری وحدت کا پیمانہ ہی
چشمون سے زیادہ کوئی نہ مستانہ ہی
اب اسی کو جس نے سمجھا یگانہ ہی
دیکھے تو اسمین کیسا رنگ سیانہ ہی

ہی سیر النشہ آنکھون مین عالم گل کا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مل کا
۵۲

جب پی چکین گے آنسو مری چشم گریان سے
پھر تو ہی کا شعین لینگے نام زبان سے
ہو سمجھ کے ہم پیوینگے انکھین جی جان سے
رو رو کے پیین گے اشک لب بریان سے

ہچکیون سے میری ہوگا شور قلقل کا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مل کا
۵۳

بادام بھی یہ ہین نرگس کے پیالے ہین
یہ نین ہمارے گلشن گل لالے ہین
دیکھا ہین نے یہ پورے متوالے ہین
ہی تکے انھین بھر رہے ندی نالے ہین

جب چاہے خم کے خم دم مین دے ڈھلکا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مل کا
۵۴

اس پری کا عالم آنکھون مین چھایا ہی
ہی سے بڑھکر اشکون مین مزا پایا ہی
اس بادہ کشی سے اب دل گھبرایا ہی
مضمون یہ دیبی سنگھ نے نیا گایا ہی

ہی یہی سخن عاشق صادق بلبل کا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مل کا

دیگر

ساقیا پلا ساغر دید اس مل کا
وحدت ہو جسمین بھری وصل تجھ گل کا
۵۶

اب ہو محبت اگر مجھے پلا دے
دل سے دل اور جگر سے جگر ملا دے
اور جام تو اپنی دید کا مجھے پلا دے
دیدار کی دارو سے تو مجھے جلا دے

غل ہو گلشن مین مچے شور قلقل کا
وحدت ہو جسمین بھری وصل تجھ گل کا
۵۷

شوق شراب کا بھر کر پیمانہ لا
مو پلا مجھے اس نور کا میخانہ لا
عشق کی صراحی ہاتھ میں جانانہ لا
گلشن میں گلابی رنگ تو شاہانہ لا

ٹیک
معلوم حال ہو نشے میں عالم گل کا
وحدت ہو جب میں بھری وصل تجھ گل کا

میں تجھے پلاؤں تو مو مجھے پلا سکے
میں کہوں اور دے تو بھی پیئے فرما سکے
جب لذت عشق کا خوب دو بدوا سکے
وہ بات ہو جسکی بات نہ کوئی پا سکے

ٹیک
قدرت کا قرابا مرے جام میں ڈھلکا
وحدت ہو جب میں بھری وصل تجھ گل کا

شیشہ دل میں تو بھر دے مرے انگوری
وہ جلوہ اپنا دکھا دے مجھکو نوری
اس لیے کہ دل کی ہو دے دور کدوری
کہے بنارسی دل کی مراد ہو پوری

دو پیکہ چہکتا رہے یہ دل بلبل کا
وحدت ہو جب میں بھری وصل تجھ گل کا

دیگر

سلہ
میں ہوں جہان کے بیچ بچوں میں کیسے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا مجھے

مو وحدت کا مشتاق ہوں ایک مدت سے
جب وقت نشہ سرشار ہوا شدت سے
ہو واقف ہوں میں کچھ پلاؤں کی عادت سے
بے ہوش ہوا اس دنیا کی بدعت سے

ٹیک
ہر وقت زبان سے کہا کروں میں ایسے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا مجھے

شعلہ نور دل میں میرے بھڑکا ہے
رونگی ہو دور دل اس نو میں لپکا ہے
عشرت کی ہو ہر دم اس سے چھلکا ہے
اس نشے سے اب کیا نکھر مرا چھلکا ہے

ٹیک
آتی ہے یہی آواز ہر جگہ سے نے سے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا مجھے

جس وقت وہ آیا دل مین عشق رنگیلا
اور جامہ جو تھا کھنچا وہ ہوگیا ڈھیلا
تھا چہرے کا رنگ لال سو ٹر گیا پیلا
اسپر بھی دوستون نے کردیا ہے گیلا

حضرت عشق نے مجھے کھلادی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلادی ہولی

دل تڑپ تڑپ کر اپنا ناچ دکھائے
دل آہ آہ کر شور اور دھوم مچائے
یہ عشق نہ اپنی کچھ خاطر مین لائے
پر عشق نہ اسکی مطلق سُنے سنائے

لو سنو دوستو تمھین سنادی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلادی ہولی

تھک گئے عشق کی کبیر گاتے گاتے
کوئی سر پڑا ہے خاک کوئی چلا آتے
جسکو دیکھا وہ آئے ڈھول بجاتے
کہے بنارسی ہم عشق مین ہین رنگ ماتے

جو حق اللہ تھی مین نے گادی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلادی ہولی

دیگر

ہم تیرے عشق مین یار بہت دن بھٹکے
اب ملا صنم تو ہمین سے کھلے پٹ گھونگٹ کے

کبھی بار گیا سر تیرے عشق مین سے لٹکے
کیے رنج و الم منظور ذرا نہین کھٹکے
سب پایا ہمنے نام تمہارا رٹکے
دل کی دہشت سب نکل گئی جھٹ جھٹکے

کئی لاکھ وشنو کے دیے ہین تو نے جھٹکے
اب ملا صنم تو ہمین سے کھلے پٹ گھونگٹ کے

جس وقت تری وہ زلف ناگنی سے لٹکے
گر دیکھے کالا ناگ تو سر کو پٹکے
کوئی ادھر سے ہوجائے ادھر ادھر سے جھٹکے
جو چڑھ جائے زہر تو پھر نکلا وہ گھر کو بھٹکے

ہم عاشق ہین مضبوط کہان جائین سے ہٹکے
اب ملا صنم تو ہمین سے کھلے پٹ گھونگٹ کے

پہ سُنی بات سب سُنتے نندکے لالا
لگ گئین گلے سے آپ سکل برج بالا
سُنی مین بجا کے تان وہ جادو ڈالا
کہے دیتی سنگہ مین جیون نام گوپالا

کہے نبارسی کچہ گول ہی اس گولی مین
چوری سے چُھٹے دھرے ہین کیون جھولی مین

دیگر

سم
ہر جگہ پہ دیکھا کہین نہین تو دیکھا
جہان یاد ہی تیری وہین وہین تو دیکھا

گئے بہشت مین ہم وہان نہ تجہکو پایا
کعبہ قبلہ مکہ مسجد ڈھونڈوا پایا
جا جا کر گنگا ساگر سندھ نہایا
تجہانے مین بھی نظر نہین تو آیا
کاشی متھرا مین بہت دنون بھرمایا
مین تیرے عشق مین چارون طرف اُٹھ دھایا

سم
نہین ہیتے پیارے اور کہین تو دیکھا
جہان یاد ہی تیری وہین وہین تو دیکھا

جنگل بستی سب اُجاڑ سہتے چھانا
کوئی متوالا کہتا ہی کوئی مستانا
کو بکو پھرا در در کا ہوا دوانا
نہین دیکھا تجکو دیکھا سبھی زمانا
جو جو کچہ جسنے کہا وہ ہمنے مانا
نہین پایا پیارے تیرا کہین ٹھکانا

سم
اب یاد کری تو دل مین ہین تو دیکھا
جہان یاد ہی تیری وہین وہین تو دیکھا

سر ٹپک ٹپک کر پہاڑ پہ دے مارا
دیکھا دیول دیہرا اور ٹھاکردوارا
گھر بار ذات عالم سے لیا کنارا
اور آہ آہ کر کے بہت پکارا
سُنا پایا سب کو دیکھ دیکھکر ہارا
جیسی کچھ گذری ویسا ہی کیا گذارا

سم
یہ باتین ہمکو یاد رہین تو دیکھا
جہان یاد ہی تیری وہین وہین تو دیکھا

سب دیکھا ہمنے گلشن اور گل لالا
بن فقیر بن بن پھرا ہمین بن مالا

دیکھا تھی تپا اور ڈالی ڈالا
یہ بنارسی کا کلام رس کا ڈھالا

ہے سب مین تو اور سب سے رہے نرالا
ہے عرض مری یہ سنا دو نند سے کے لالا

تجھ دلبر پہ عاشق ہون سہین تو دیکھا
جہان یاد ہے تیری وہین وہین تو دیکھا

دیگر

عشق حضرت سے کی ہمیشہ مہربانی
گردن مین کیا کیا مہانی

سله

نذر دینے کو دل اپنا مین لایا
عشق نے میرا جب لخت جگر کھایا

عشق کے بہت پسند آیا
تو مین نے اور بھی ہتلایا

خون عاشق کا یہ ہے تازہ پانی
پیچے عشق مزے سے جانی

سم

اشک گوہر کا جب گلے ہار ڈالا
چشم مین بھر بھر کے وہ سے گل لالا

عشق نے کیا یہ ہی اعلی
اسکے تئین دیا پیالا

بن ٹہری مجھ سے جو کچھ قدر دانی
عشق کی سبھی بات مانی

سم

جگر پہ مرے جو تھے الفت کے مار
اور سینے پہ گل کھائے کئی ہزار

دکھایا عشق کو وہ گلزار
دکھائی عشق کے تئین بہار

مال و زر سارا دیکر کے سبھی ٹھانی
کیا تن اپنا عریانی

سم

اور اک تحفہ جو تھی سب مین بھاری
عشق کے اوپر وہ بھی مین نے واری

جان ہوتی سبکو پیاری
نذر دینے سے ہوے عاری

کہون مین اسکے آگے اب کیا بانی
عشق کے ہاتھ ہے زندگانی

سه

مژہ کی نوکون سے ہوئی دل زناوار تمھارے کوچے مین
ہر اک وضع سے یار چلے تہیار تمھارے کوچے مین

سطہ

مان نہ مطلق رہا نہ ادرار مان تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی دلجان تمھارے کوچے مین

جال زلف کا بچھا ہی وہ جنجال تمھارے کوچے مین
لال لبون پر صدقے کر دون لعل تمھارے کوچے مین
بال دیکھکر دل کو ہوا وبال تمھارے کوچے مین
کتنے مال والے ہوگئے پا مال تمھارے کوچے مین

سٹہ

بان آپکے یہی چاہین نت بان تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی دلجان تمھارے کوچے مین

یاد مین دل بلبل ہی پھنسا صیاد تمھارے کوچے مین
شاد کرو عاشق کو یہ ہی ناشاد تمھارے کوچے مین
داد نہ اُسکی ملی رہا لیے داد تمھارے کوچے مین
بعد مرگ کے لاش نہو برباد تمھارے کوچے مین

سعہ

شان پہ تیری فدا ہی ہندوستان تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی دلجان تمھارے کوچے مین

نام بہت سا ہوا مرا بدنام تمھارے کوچے مین
عام ہی عاشق نبارسی سر عام تمھارے کوچے مین
رام رام کہتا ہون کب ہی آرام تمھارے کوچے مین
ہم بھی ہوگئے شام اُسکے گھنشیام تمھارے کوچے مین

دھیان لگا کے کرلےتہین ہدھیان تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی دلجان تمھارے کوچے مین

دیگر

سلہ

گرچہ عشق مین رنج نہووے تو کوئی اسکا نام نہ لے
عاشق وہ ہی رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

لاکھون صدمے سے جگر پر زبان سے نکلے آہ نہین
غم مین خوشی ہووے سوئی عاشق لیسے دردہو واہ نہین
جو کہ لطف ہی رنج مین ایسا مزا کوئی واللہ نہین
چاہنے والے کو غم کے سوا کسی کی چاہ نہین
سوا عشق کے دوسری طرف کرنے نگاہ نہین
وہ کیا جانے جو اسکی لذت سے آگاہ نہین

سعہ

جفا کو سمجھے وفا الم کو چھوڑا در کوئی کام نہ لے
عاشق وہ جو رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

جسنے عشق کو چاہا اُسنے غم کھانا اختیار کیا — سر پر آرے چلین اُسپر بھی نہین انکار کیا
عاشق اُسی کو کہیے جسنے جان و مال نثار کیا — داغ عشق سے جگر سینہ اپنا گلزار کیا
دم مین دم کو دم کر کر اپنے دم کو دم دار کیا — جگر جلایا تو اُس سے روشن دل لیلدر کیا

۵۳

جفا کو سمجھے وفا الم کو چھوڑا اور کوئی کام نہ لے
عاشق وہ ہے رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

ورنہ عشق کا ہوا رنج سے گر اسمین کچھ رنج نہو — پھر کوئی اسکو کرے کیون یہ جواب تم ہمکو دو
عاشق تھا منصور دار پر چڑھا جان اپنی دی کھو — لطف اُٹھایا عشق کا رنج کو راحت سمجھا جو
آہ عشق لئے کیئے ہین کیا کیا ستم کہان ملین کیا اسکو — غم کے دریا مین اسنے لاکھون عاشق ڈبے ڈبو

۵۴

مجھ سے بھی کہتا ہے کہ ثواب جبین صبح اور شام ئلے
عاشق وہ ہے رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

غرا عشق کا رنج سے ہے گر اسمین رنج نہین ہوتا — پھر کوئی عاشق اشک لہو سے منہ کیونکر دھوتا
کیون مرتا شیرین پہ کوہکن اور مجنون کیونکر روتا — اپنے سر کو ہاتھ سے وہ سر مد بھی کیون کھوتا
بنارسی گر مزا نہ پاتا تخم محبت کیون بوتا — بحر عشق مین لہر دیکھی تو پھر مارا غوطا

مین سلام کرتا ہون رنج کو چاہے وہ میرا سلام لے
عاشق وہ ہے رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

دیگر

۵۱

غم عشق مین مر گئے ہم تسپر بھی نہین یہ غم نکلا
آہ سے آتش لگی خاموش ہوئے تو دم نکلا

ضبط کرون گر آہ سوزان کو تو دل بیتاب ہووے — آہ کرون جو جگر جل جلکے مر کباب ہووے
یون بھی مرے اور رون بھی مر کس طرح سے دلکو تاب ہووے — عشق صنم نے کیا آزاد یہ اُسے ثواب ہووے
کیا طاقت گر اسکی روبرو زبان سے میری جواب ہووے — جو چاہے سو کرے اب اُسکا بھلا شتاب ہووے

۵۲

لاکھون صدمے سہے یہ میرے دل سے نہ رنج والم نکلا
آہ سے آتش لگی خاموش ہوئے تو دم نکلا

اور وہ صفائی حسن خدائی ہر ایک جبیں از شبہ ہے روشن
اور وہ پسینا گویا نگینہ ہر ایک آب گہر سے روشن

ستی ہے اسکی صفت یہ جیسے جھبکا کے ماتھا زمیں پہ ڈالا
کیا تاب طاقت گر اسکو دیکھے مرا وہ دلبر ہے سب پہ بالا

وہ دونوں ابرو جھکے ہیں اسکے گویا کمان تکتا ہیں کبھی کبھی
اگر خفا ہوکے اس صنم نے ذرا اٹھی تھی وہ بھون جھکائی
اور تیر مژگان چڑھے ہیں جیسے نظر پہ کیسہ اب تو قہر کی
تو گر پڑے لاکھوں سر زمیں پر لگی نہ اک پل بھی انہیں پھیری

یا ہیں وہ تیغ دو دم چمکتی یا خنجر تیز ان سے نکلا
کیا تاب طاقت گر اسکو دیکھے مرا وہ دلبر ہے سب پہ بالا

وہ چشم آہو اگرچہ دیکھے تو آنکھ ہرگز نہ ہو مقابل
وہ خونی بینا اور ٹیڑھی چتون پڑے جدھر کو تو کیا ہو حاصل
اور سرمہ کا گر کھڑا ہو نرگس اسکی آنکھوں پہ ہووے مائل
کوئی ہو مردہ کوئی تڑپتا کوئی سسکتا اور کوئی بسمل

وہ مست دونوں پیے ہوئے ہیں بھرے نشے میں لیے ہیں پیالا
کیا تاب طاقت گر اسکو دیکھے مرا وہ دلبر ہے سب پہ بالا

وہ بینی اسکی الف کی صورت جو اسکو دیکھے کہے واللہ
لبہائے شیریں ہیں وہ لذت کہ ہونٹ چاٹے ہر ایک شیدا
کہیں کہ وہ تھتھنوں کی اس قدر ہے کہ دل تڑپتا ہے میرا واللہ
ہیں باتیں بھولی اور وہ ٹھوڑی نہ ایسی بولی کہیں ہے پیدا

سنے اگرچہ جو گوش کر کے وہ اسکی باتوں کی پھیرے مالا
کیا تاب طاقت گر اسکو دیکھے مرا وہ دلبر ہے سب پہ بالا

کبھی اگرچہ وہ ہنسکے بولے تو چمکے اس گل کے ایسے دندان
یہ وصف سنتے ہی خوف سے کہا کہ یہ قدرت سے چھپا ہیں مرجان
جگر گہر کا چھیدے جو دیکھے اور دانت جیسے لعل بدخشان
اور برق ایسی گری تڑپ کے وہ ہوش اسکا ہوا پریشان

بیان کروں کیا دہن کا اسکے ہوا تنگ دل نہ بولا چالا
کیا تاب طاقت گر اسکو دیکھے مرا وہ دلبر ہے سب پہ بالا

فقط یہ بہر بکی اک صفت ہے جو عقل اپنی میں کچھ نہ آیا
کوئی کتاب بنا کے کہاں تک کسی نے سیکھا کسی نے گایا
بیان وہ کیسے کیا زبان سے یہ بھید اسکا ذرا نہ پایا
ہزاروں ملا گذرے سیانے کوئی انتہا نہ اسکی لایا

فضل اسکا ہو تو دیکھا بنارسی نے وہ باری تعالی
کیا تاب طاقت گر اسکو دیکھے مرا وہ دلبر ہے سب پہ بالا

دیگر

اکبر آباد کے بیچ ہندو ہی جیوں کی ہین میر ادھام
ہر کے بھجروسے تہان مین اہرنشا کرتا بسرام

رادھا کرشن ہی نام جہان لکھنے کا ہی کرتا الشکام
اسمین ہی کرتا ہون گذارا جو بدھنا نے دیئے دام
آو رہیت یہ جتن کر کمہ سے کرتا رام ہی رام
لاکہ جتن کوئی کرے تو اُسے ملے نہین ایک چھدام

اور کسی سے کام نہین ہی بدھنا کو بھیج اُنھون جبا م
ہر کے بھجروسے تہان ہین اہرنشا کرتا بسرام

لکھنے کا ہی پرپام جیسا کرے سو ہی اسکو جانے
پنڈت جن کے سوا نہین کوئی بھی اسکو جانے
جانتے پنڈت سبھا سہ بڑی کٹھنتا بکہانتے
ایسے بھی نر بہت ہین نا سمجھ اپنی تانے

ہن اچھا بھگوت کی کیونکر جانے گا اچھیر کا نام
ہر کے بھجروسے تہان ہین اہرنشا کرتا بسرام

سادھ پھپانا سیج نہ سمجھو بڑی کٹھن ہو سکتا ہی
جنکے تن پر پڑے ہیر وہی پیر سبھی سہ سکتا ہی
ہندوان کے سوا نہین اور کوئی کو سکتا ہی
کیا جانے کوئی پیر اور کی جبے تیر نہین لگتا ہی

جو کچھ بدھنا لکھی بھال ہین تا بدھر سے تبھے سیہ کام
ہر کے بھجروسے تہان ہین اہرنشا کرتا بسرام

کرکٹ گریوا ہین سبیں ملکہ سیجا گرو کمر سے سجان
جو کوئی سجن سُنے سناوے من تسجیے ہمین رکہ دھیان
یہ الجھن ہین لیکہہ کے پنڈت جن نے ہین بکھان
پریم ورشٹے سے کامنا انکی پجے ہین سری بھگوان

پڑھو سکل ہر بھگت پیار سے رادھا کرشن کرتا پرنام
ہر کے بھجروسے تہان ہین اہرنشا کرتا بسرام

تمت لاونی پریم گیان

خاتمۃ الطبع الحمد للہ کہ ان دنون بتائید غیبی سے کتاب لاجواب لاونی پریم گیان من تصنیف لطیف شناع معرفت گو پریم ہنس کاشی گر بنارسی حقانی مطبع فیض منبع جناب منشی نولکشور صاحب واقع شہر کانپور ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۸ء مین چھپی